روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 8/اگست 2008ء 5 شعبان 1429 ہجری 8 ظہور 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 181

مصیبت کے وقت کی دعا

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کرب اور مصیبت کے وقت یہ دعا کرتے تھے:۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عظیم اور حلیم ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمینوں کا بھی رب ہے اور عرش عظیم کا بھی رب ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء عندالکرب حدیث نمبر:5869)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں جن کو تم پسند کرتے ہو اور وہ اچھی نہیں ہوتی ہیں اور بہت سی ایسی ہوتی ہیں جن کو تم ناپسند کرتے ہو اور وہ درحقیقت تمہارے لئے مفید ہوتی ہیں۔ یہ خداتعالیٰ کا ارشاد بالکل سچ ہے اور میں یقیناً جانتا ہوں کہ اب وقت آنے والا ہے کہ اس (مولوی عبداللطیف صاحب) کی (قربانی) کی حکمت نکلنے والی ہے اور میں نے سنا ہے کہ اس وقت چودہ آدمی قید کئے گئے ہیں۔ جو یہ کہتے ہیں کہ عبداللطیف کو ناحق (قتل) کرایا گیا ہے اور یہ ظلم ہوا ہے وہ حق پر تھا اس پر امیر نے ان آدمیوں کو قید کر دیا ہے اور ان کے وارثوں کو کہا ہے کہ وہ ان کو سمجھائیں کہ ایسے خیالات سے وہ باز آجائیں مگر وہ موت کو پسند کرتے ہیں اور اس یقینی بات کو وہ چھوڑنا نہیں چاہتے۔ اگر عبداللطیف (قربان) نہ ہوا ہوتا تو یہ اثر کس طرح پیدا ہوتا اور یہ رعب کس طرح پر پڑتا۔

یقیناً سمجھو کہ خداتعالیٰ نے کسی بڑی چیز کا ارادہ کیا ہے اور اس کی بنیاد عبداللطیف کی (قربانی) سے پڑی ہے۔ اگر مولوی عبداللطیف زندہ رہتے تو دس بیس برس تک زندہ رہتے آخر موت آجاتی اور موت آنی ہے اس سے تو آدمی بچ نہیں سکتا مگر یہ موت موت نہیں یہ زندگی ہے اور اس سے مفید نتیجے پیدا ہونے والے ہیں اور یہ مبارک بات ہے دشمن بھی اگر خبیث نہ ہو تو براہین احمدیہ کی پیشگوئی کو پڑھ کر اور اس کے اس طرح پر پوری ہونے کو دیکھ کر اس نتیجہ پر پہنچ سکتا ہے کہ اگر مفتری ہے اور رات کو جھوٹا الہام بنا کر سنا دیتا ہے تو یہ اثر استقامت کیوں ہو اور 23 یا 24 سال کے بعد ایک بات جو بطور پیشگوئی شائع کی گئی تھی کیوں پوری ہو جاتی ہے؟

اس قدر عرصہ دراز تک تو انسان کو اپنی زندگی کی بھی امید نہیں ہو سکتی اور پھر اس کے ماننے والوں میں اس قدر استقامت اور قوت ہے کہ بیوی بچوں تک کی پرواہ نہیں کرتا۔ مال اور جان کا خیال تک بھی نہیں کرتا۔ ایمان جیسی دولت پر سب کچھ قربان کرنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ ایک اہل بصیرت اس سے نتیجہ نکالنے میں غلطی نہیں کرے گا کہ یہ محض خداتعالیٰ کا فضل اور اس کے منشا ہی کے ماتحت ہے۔ ایک سلسلہ جو خود اس نے قائم کیا ہے اور آپ جس نے ایک نشان دیا ہے اس نے وہ قوت اور استقامت اس (۔) کو عطا کی تا کہ اس کی (قربانی) اس سلسلہ کی سچائی پر زبردست دلیل اور گواہ ہو۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا ہے۔ اب یہ نشان ہزاروں لاکھوں انسانوں کے لئے ہدایت اور ترقی ایمان کا موجب ہو گا اور خداتعالیٰ چاہے تو اس کے آثار ابھی سے نظر آنے لگے ہیں۔ الاستقامۃ فوق الکرامۃ مشہور بات ہے۔ عبداللطیف کے اس استقلال اور استقامت سے بہت بڑا فائدہ ان لوگوں کو ہو گا جو اس واقعہ پر غور کریں گے۔ چونکہ یہ موت بہت سی زندگیوں کا موجب ہونے والی ہے اس لئے یہ ایسی موت ہے کہ ہزاروں زندگیاں اس پر قربان ہیں۔

(ملفوظات جلد سوم ص 513)

ماہر امراض کینسر بچگان کی آمد

۞ مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب معاذ MRCP.CH. (UK) بچوں کے امراض کینسر کے ماہر جو کہ شوکت خانم کینسر ہسپتال لاہور میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں، مورخہ 9 اور 10/اگست 2008ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریض بچوں کا معائنہ کریں گے۔ معائنہ بیگم زبیدہ بانی ونگ میں ہوگا۔ احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ جن کے بچے اس بیماری یا پھر دیگر امراض میں مبتلا ہیں ڈاکٹر صاحب کی خدمات سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لاکر پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

داخلہ نصرت جہاں انٹر کالج

۞ نصرت جہاں انٹر کالج میں ایف ایس سی کلاسز میں داخلہ شروع ہے۔ داخلہ حاصل کرنے کے لئے کالج کا مقررہ فارم مکمل طور پر پُر کر کے مورخہ 10 اگست 2008ء تک جمع کروانا ضروری ہے۔

نصرت جہاں انٹر کالج میں مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک میں داخلہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

☆ پری انجینئرنگ گروپ ، Math. Stat Economics

☆ پری میڈیکل گروپ Math Stat. Physics

☆ I.C.S

انٹرویو برائے داخلہ 12/اگست 2008ء صبح نو بجے شروع ہونگے۔

نوٹ:۔ داخلہ فارم پر والدین/سرپرست کے دستخط ضروری ہیں۔

داخلہ فارم کے ساتھ درج ذیل دستاویزات منسلک کریں:۔

1۔ دو عدد حالیہ کلرڈ فوٹوگراف سائز $1\frac{1}{2}$x2

2۔ سند یا رزلٹ کارڈ کی مصدقہ نقل

3۔ کیریکٹر سرٹیفکیٹ

4۔ فیصل آباد بورڈ کے علاوہ کسی دوسرے بورڈ سے پاس کر کے آنے والے طلباء N.O.C بھی لف کریں۔

مزید معلومات کیلئے کالج ہذا کے آفس سے رابطہ کریں۔

(سید جلید احمد پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 495

مغربی سائنس کی بے چارگی اور "سلطان مشرق" کی عالمگیر منادی

انیسویں صدی کے آغاز میں دنیا کے مذہبی سلسلے بھی مغربی سائنس کے نظریات واکتشافات پر لرزہ براندام تھے اور سر سید احمد بانی علی گڑھ نے تو کھلم کھلا وحی والہام اور استجابت دعا سے انکار کر کے دانشوران مغرب کے سامنے ہتھیار ڈال دئے۔

عین اس پُر آشوب زمانہ میں "سلطان مشرق" یعنی حضرت مسیح موعود نے 1886ء میں قادیان کی مختصر سی بستی (جو تار کی سہولتوں سے بھی محروم اور بٹالہ ریلوے لائن سے بھی 11 میل دور تھی) یہ نعرہ حق بلند کیا:۔

آنکھ کے اندھوں کو حائل ہو گئے سو سو حجاب
ورنہ تھا قبلہ ترا رخ کافر و دیندار کا
تیری قدرت کا کوئی بھی انتہا پاتا نہیں
کس سے کھل سکتا ہے پیچ اس عقدۂ دشوار کا
کیا عجب تو نے ہر اک ذرہ میں رکھے ہیں خواص
کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر ان اسرار کا

(سرمہ چشم آریہ، روحانی خزائن جلد 2 ص 52)

اس پُراسرار نظم کی وضاحت حضور نے اپنے وصال سے صرف چند روز پہلے یہ شائع فرمائی:۔

"یاد رکھو کہ انسان کی ہرگز یہ طاقت نہیں ہے کہ ان تمام دقیق در دقیق خدا کے کاموں کو دریافت کر سکے بلکہ خدا کے کام عقل اور فہم اور قیاس سے برتر ہیں اور انسان کو صرف اپنے اس قدر علم پر مغرور نہیں ہونا چاہئے کہ اس کو کسی حد تک سلسلہ علل و معلولات کا معلوم ہو گیا ہے کیونکہ انسان کا وہ علم نہایت ہی محدود ہے جیسا کہ سمندر کے ایک قطرہ میں سے کروڑم حصہ قطرہ کا"۔

یہ خیال ہی سراسر حماقت ہے کہ جس قدر قانون قدرت ظاہر ہو چکا ہے اسی پر خدا کے مخفی ارادوں اور مخفی قدرتوں کا قیاس کرنا چاہئے کیونکہ قیاس کرنے کے لئے کم سے کم نسبت مساوات تو ضرور چاہئے لیکن جس حالت میں انسان کا علم خدا کی قدرتوں کی نسبت اس قدر بھی نہیں جیسا کہ ایک سوئی کے نوک کی تری ایک بحر اعظم کے پانی سے نسبت رکھتی ہے تو پھر اس قدر قلیل علم انسان کا ان مخفی قدرتوں کے لئے معیار کیونکر ہو سکتا ہے جو غیر متناہی ہیں۔ اگر خدا کی اسی قدر قدرتیں ہیں جو انسان کے احاطہ علم میں ہو چکی ہے اور اس کے سوا کچھ نہیں تو اس صورت میں خدا محدود ہو جائے گا اور نیز اس کی قدرتیں بھی انسان کے علم سے زیادہ نہیں ہوں گی۔ لیکن انسان کا خدا کی قدرتوں پر محیط ہونا ایسا ہے جیسا کہ خدا پر محیط ہو جانا۔ وہ خدا جس نے انسان کو مولی گاجر کی طرح زمین سے پیدا کیا۔ پھر اس پہلے قانون کو توڑ دیا۔ پس اگر وہ کسی زمانہ میں اس موجودہ قانون قدرت کو بھی توڑ دے تو اس کو کون روک سکتا ہے اور کس دلیل سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ پہلے تو وہ تبدیل قانون قدرت پر قادر تھا۔ مگر اب قادر نہیں۔"

جب سے خدا نے مجھے یہ علم دیا ہے کہ خدا کی قدرتیں عجیب در عجیب اور عمیق در عمیق اور وراء الوراء لایدرک ہیں تب سے میں ان لوگوں کو جو فلسفی کہلاتے ہیں پکے کافر سمجھتا ہوں اور چھپے ہوئے دہریہ خیال کرتا ہوں میرا خود ذاتی مشاہدہ ہے کہ کئی عجائب قدرتیں خدا تعالیٰ کی ایسے طور پر دیکھنے میں آئی ہیں کہ بجز اس کے کہ ان کو نیستی سے ہستی کہیں اور کوئی نام ان کا ہم رکھ نہیں سکتے جیسا کہ ان نشانوں کی بعض مثالیں بعض موقعہ پر میں نے لکھ دی ہیں جس نے یہ کرشمۂ قدرت نہیں دیکھا اس نے کیا دیکھا؟

.... یہ ایک فیصلہ شدہ بات ہے کہ اگر علم سائنس یعنی طبعی خدا تعالیٰ کے تمام عمیق کاموں پر احاطہ کر لے تو پھر وہ خدا ہی نہیں جس قدر انسان اس کی باریک حکمتوں پر اطلاع پاتا ہے وہ انسانی علم اس قدر بھی نہیں کہ جیسے ایک سوئی کو سمندر میں ڈبویا جائے اور اس میں کچھ سمندر کی پانی کی تری باقی رہ جائے اور یہ کہنا کہ اس کی تمام باریک قدرتوں پر اطلاع پانے کے لئے ہمارے لئے راہ کشادہ ہے اس سے زیادہ کوئی حماقت نہیں باوجودیکہ ہزار ہا قرن اس دنیا پر گزر چکے ہیں پھر بھی انسان نے صرف اس قدر خدا کی حکمتوں پر اطلاع پائی ہے جیسا کہ ایک عالمگیر بارش میں سے صرف اس قدر تری جو ایک بال کی نوک کو بمشکل تر کر سکے۔ پس اس جگہ اپنی حکمت اور دانائی کا دم مارنا جھوٹی شیخی اور حماقت ہے۔ انسان باوجودیکہ ہزار ہا برسوں سے اپنے علوم طبعیہ اور ریاضیہ کے ذریعہ سے خدا کی قدرتوں کے دریافت کرنے کے لئے جان توڑ کوششیں کر رہا ہے مگر ابھی اس قدر اس کے معلومات میں کمی ہے کہ اس کو نامراد اور ناکام ہی کہنا چاہئے صدہا اسرار غیبیہ اہل کشف اور اہل مکالمہ الٰہیہ پر کھلتے ہیں اور ہزار ہا راستباز ان کے گواہ ہیں مگر فلسفی لوگ اب تک ان کے منکر ہیں جیسا کہ فلسفی لوگ تمام مدار ادراک معقولات اور تدبر اور تفکر کا دماغ پر رکھتے ہیں مگر اہل کشف نے اپنی صحیح رویت اور روحانی تجارب کے ساتھ معلوم کیا ہے کہ انسانی عقل اور معرفت کا سرچشمہ دل ہے جیسا کہ میں پینتیس (35) برس سے اس بات کا مشاہدہ کر رہا ہوں کہ خدا کا الہام جو معارف روحانیہ اور علوم غیبیہ کا ذخیرہ ہے دل پر ہی نازل ہوتا ہے بسا اوقات ایک ایسی آواز سے دل کا سرچشمۂ علوم ہونا کھل جاتا ہے کہ وہ آواز دل پر اس طور سے بشدت پڑتی ہے کہ جیسے ایک ڈول زور کے ساتھ ایک ایسے کنویں میں پھینکا جاتا ہے جو پانی سے بھرا ہوا ہے تب وہ دل کا پانی جوش مار کر ایک غنچہ کی شکل میں سربستہ اوپر کو آتا ہے اور دماغ کے قریب ہو کر پھول کی طرح کھل جاتا ہے اور اس میں سے ایک کلام پیدا ہوتا ہے وہی خدا کا کلام ہے۔ پس ان تجارب صحیحہ روحانیہ سے ثابت ہے کہ دماغ کو علوم اور معارف سے کچھ تعلق نہیں ہاں اگر دماغ صحیح واقعہ ہو اور اس میں کوئی آفت نہ ہو تو وہ دل کے علوم مخفیہ سے مستفیض ہوتا ہے اور دماغ چونکہ منبت اعصاب ہے اس لئے وہ ایسی کل کی طرح ہے جو پانی کو کنوئیں سے کھینچ سکتی ہے اور دل وہ کنواں ہے جو علم مخفیہ کا سرچشمہ ہے یہ وہ راز ہے جو اہل حق نے مکاشفات صحیحہ کے ذریعہ سے معلوم کیا ہے جس میں خود صاحب تجربہ ہوں۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 280 تا 283)

جب تک خدائے زندہ کی تم کو خبر نہیں
بے قید اور دلیر ہو کچھ دل میں ڈر نہیں
ہر چیز میں خدا کی ضیاء کا ظہور ہے
پر بھی غافلوں سے وہ دلدار دور ہے

(درثمین)

مکرم ملک محمد سجاد اکبر صاحب

خلافت جوبلی کے سلسلہ کے بعض پروگرام

جماعت ہائے احمدیہ ضلع فیصل آباد

جلسہ ہائے یوم مسیح موعود

ماہ مارچ 2008ء میں مختلف جماعتوں میں یوم مسیح موعود کے حوالے سے جلسہ جات منعقد ہوئے ان میں سیرت النبیؐ اور سیرت حضرت مسیح موعود کے عنوانات پر تقاریر ہوئیں۔ تفصیل درج ذیل ہیں۔

20 مارچ کو حلقہ فضل عمر حاضری 72 افراد

21 مارچ کو حلقہ پیپلز کالونی حاضری 30 افراد

21 مارچ کو حلقہ مجلس دارالذکر حاضری 56 افراد

21 مارچ کو حلقہ غلام محمد آباد حاضری 100 افراد

23 مارچ کو حلقہ دارالحمد حاضری 97 افراد

23 مارچ کو حلقہ دارالنور حاضری 55 افراد

24 مارچ کو گھوکھووال حاضری 50 افراد

27 مارچ کو جماعتی نظام کے تحت فیصل آباد شہر کا جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں مہمان خصوصی تھے۔ 350 افراد کی حاضری تھی۔

لجنہ اماء اللہ کے تحت 22 حلقہ جات کے اجلاسات ہوئے۔

نمائش

جماعت احمدیہ فیصل آباد نے بیت الفضل فیصل آباد میں خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 1908ء تا 2008ء کے سلسلہ میں نمائش مورخہ 26 تا 31 مئی منعقد کی۔ جس میں حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ کی تصاویر اور ارشادات کے چارٹس، قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم کے چارٹس، جماعتی ترقی کے اعتراضات پر مبنی چارٹس، تبرکات میں حضرت مسیح موعود اور خلفاء کی تحریرات کے عکس اور کپڑوں کے تبرکات اور دوسری چیزیں، جماعت احمدیہ کی مختلف مجالس عاملہ کی خلفاء کے ساتھ تصاویر، راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے افراد کی تصاویر اور بزرگوں اور مختلف مواقع پر لی گئی نایاب اور تاریخی تصاویر بھی نمائش کیلئے رکھی گئی ہیں۔

اس نمائش کا افتتاح 26 مئی کو محترم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب امیر ضلع فیصل آباد نے کیا۔ نمائش دیکھنے والوں کے لئے اپنے تاثرات درج کرنے کے لئے ایک کتاب بھی رکھی گئی تھی۔ جس میں احباب نے اپنے تاثرات قلمبند کئے۔

27 مئی کے پروگرام

27 مئی 2008ء کو فیصل آباد ضلع میں 24 مختلف مقامات پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مرکزی جلسہ یوم خلافت لندن سے خطاب کو بذریعہ ایم ٹی اے براہ راست سننے کے انتظامات کئے گئے۔ ان جگہوں کو جھنڈیوں اور بینروں سے سجایا گیا۔ بڑی سکرینوں اور ٹی وی سیٹ کا انتظام بھی کیا گیا۔ ان تمام مقامات پر اجتماعی نماز تہجد پڑھی گئی، 37 بکرے اور 2 بچھڑے قربان کئے گئے 5 بکرے اور 3 ہزار روپے نقد بطور صدقہ تقسیم کئے گئے۔ 22 مقامات پر مٹھائی تقسیم کی گئی۔ 20 مقامات پر حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ 142 نومبائعین اور 18 مہمانوں سمیت 2 ہزار 793 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب ان سنٹرز پر سنا اور تاریخ ساز عہد میں شامل ہوئے۔

ان تمام پروگراموں میں بے شمار افراد نے خدمت کا موقع پایا احباب سے ان سب کیلئے مقبول خدمت دین کی توفیق پانے کیلئے درخواست دعا ہے۔

☆......☆......☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم منصور احمد لقمان صاحب

تاریخ احمدیت جلد سوم (بابت قیام خلافت)

صفحہ 187 تا 271 سوال و جواب کی صورت میں خلاصہ

س: صدر انجمن کے ان اکابرین کے نام بتائیے جنہوں نے باہمی مشورہ سے حضرت حکیم مولانا نورالدین کی بیعتِ خلافت پر اتفاق کیا؟

ج: خواجہ کمال الدین صاحب، مولوی محمد علی صاحب شیخ رحمت اللہ صاحب ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب، نواب محمد علی خان صاحب شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب، مولوی محمد احسن امروہی صاحب، حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب

حضرت اماں جان سے مشورہ کے لئے جماعت کے نمائندہ کے طور پر خواجہ کمال الدین صاحب پیش ہوئے۔ حضرت سیدہ اماں جان نے بھی اس کی تائید کی۔ حضرت میر ناصر نواب صاحب سے باغ میں مشورہ کیا گیا۔

س: اکابرین صدر انجمن کس کے مکان پر مشورہ کے لئے جمع ہوئے؟

ج: نواب محمد علی خان صاحب کے پرانے مکان پر۔

س: حضرت مولوی صاحب کو بیعت خلافت لینے کے لئے کس نے عرضداشت کی؟

ج: خواجہ کمال الدین صاحب نے۔

س: جماعت کی طرف سے تحریر پڑھنے کی سعادت کس کو حاصل ہوئی؟

ج: حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو۔

س: حضرت مولوی صاحب نے بیعت خلافت کے لئے کن ناموں کا ذکر کیا؟

ج: حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب، حضرت میر ناصر نواب صاحب، حضرت نواب محمد علی خان صاحب

س: حضور کے دست مبارک پر باغ میں کتنے احمدیوں نے بیعت کی؟

ج: بارہ سو احمدیوں نے۔

س: مسند خلافت پر متمکن ہونے کے وقت آپ کی عمر کیا تھی؟

ج: سڑسٹھ سال۔

س: حضرت صاحب نے کس کے امام الصلوۃ بنائے جانے کا ذکر کیا ہے؟

ج: حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کا۔

س: خواتین میں سے سب سے پہلے کس نے حضرت خلیفہ اوّل کی بیعت کی؟

ج: حضرت اماں جان نے۔

س: بیرونی جماعتوں کو خلافت اولیٰ کی اطلاع کس طرح دی گئی؟

ج: رسالہ ''الحکم'' اور ''بدر'' کے ذریعہ۔

س: ''یہ خلافت تامّہ نبوت ہے''۔ یہ جملہ کس نے کہا؟

ج: مولوی سید محمد احسن امروہی نے۔

س: مولوی سید محمد احسن صاحب نے خلافت کے متعلق کس حدیث کا ذکر کیا ہے؟

ج: مشکوۃ شریف میں روایت احمد و بیہقی۔ حدیث کے آخری الفاظ یہ ہیں:۔ ثم تکون الخلافة علیٰ منہاج النبوة......

س: حضرت میر محمد اسماعیل صاحب نے صبر کے اعلیٰ نمونہ کی مثال دیتے ہوئے کس شخصیت کا ذکر کیا ہے؟

ج: حضرت عائشہ کا۔

س: حضرت میر صاحب نے کونسی دو پیشگوئیوں کے پورا ہونے کا ذکر فرمایا ہے؟

ج: 1۔ الرحیل ثم الرحیل۔ 2۔ داغ ہجرت۔

س: صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کے حوالہ سے مخالفین نے کیا پروپیگنڈہ کیا؟

ج: مخالفین نے یہ جھوٹا اور زہریلا پروپیگنڈہ کیا کہ معاذاللہ صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب اپنے بھائیوں سے جھگڑ کر ان کو اور دوسرے احمدیوں کو قادیان سے نکال پھینکنے کو ہیں جس کی پرزور تردید کرتے ہوئے صاحبزادہ صاحب نے ''پیسہ'' اخبار میں اشتہار شائع کیا اور لکھا:۔ قادیان کی جماعت خدا کے فضل و کرم سے بمقابلہ میرے ہزار درجہ نیک اور متقی اور عامل شریعت عاشقِ رسول عربی ہے۔ قرآن ان کے ہاتھوں میں ہے اور درود ان کی زبان پر۔ شب بیدار اور پرستار خدائے لایزال ہیں اور میرے اعمال خود آپ جانتے ہیں کیا ہیں؟ باوجود ان اعمال کے ایسی جماعت کی مخالفت کرسکتا ہوں لوگ انہیں کافر سمجھیں اور قابل دار لیکن وہ مجھ سے صد درجہ نیک اور قابل عزت ہیں اور میں ان کو...... سمجھتا ہوں۔

س: ''کثرت سے مرزائی لوگ تائب ہو کر بیعت کر رہے ہیں''۔ یہ پروپیگنڈہ کس نے کیا اور کیا مہم شروع کی گئی؟

ج: پیر سید جماعت علی شاہ کے مریدوں نے۔ اخبار ''وطن'' اور ''وکیل'' میں احمدیوں کے نام پر جھوٹے خطوط شائع کروائے گئے۔ ''عصر جدید'' میں خواجہ غلام الثقلین بی اے ایل ایل بی نے ایک احمدی کا فرضی مکالمہ شائع کیا اور لکھا کہ قادیانی تحریک ختم ہوگئی ہے۔

س: حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد نے ''تشحیذ'' میں کس عنوان کے تحت مخالفین کے رد میں مضمون لکھا؟

ج: ''محمود اور محمدی مسیح کے دشمنوں کا مقابلہ''

س: حضرت صاحبزادہ صاحب کا مضمون کس عنوان کے تحت اور کب کتابی شکل میں شائع ہوا؟

ج: 10 جولائی 1908ء کو شائع ہوا۔ حضرت خلیفہ اوّل نے الہام الٰہی سے اس کا نام ''صادقوں کی روشنی کو کون دور کرسکتا ہے'' رکھا۔

س: دیگر بزرگان نے اعتراضات کے رد میں جو قلمی کاوشیں فرمائیں مختصراً بیان کریں؟

ج: مخالفین کے حملوں کے جواب میں دعا کے ساتھ ساتھ رسائل و اخبارات ''الحکم'' ''بدر'' ''تشحیذ'' ''ریویو آف ریلیجنز'' وغیرہ میں اداریے اور مضامین لکھے، اور بعض کتابیں اور رسالے شائع ہوئے۔

☆۔ ''وفات المسیح'' کے نام سے حضرت خلیفہ اوّل نے ایک پمفلٹ شائع کیا۔

☆۔ ''حیات الانبیاء فی ممات الانبیاء'' کے عنوان پر مولوی محمد احسن صاحب نے مضمون لکھا۔

☆ ''آئینہ صداقت'' کتاب حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے تالیف کی۔

☆۔ ''خدا کا مسیح اور اس کا وصال'' رسالہ ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب سابق مہر سنگھ نے لکھا۔

☆ ''ریویو آف ریلیجنز'' میں مولوی محمد علی صاحب نے

☆۔ ''الحکم'' میں حضرت شیخ یعقوب علی صاحب نے مقالے لکھے۔

☆۔ اخبارِ سلسلہ میں حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب نے قیمتی مضامین لکھے۔

س: خلافت اولیٰ میں صدر انجمن کا پہلا اجلاس کب ہوا؟

ج: 30 مئی 1908ء کو بوقت آٹھ بجے صبح سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد کی زیر صدارت قادیان میں ہوا۔

س: ......مال کا قیام کب عمل میں آیا؟

ج: دور خلافت اولیٰ کے آغاز میں ہی 30 مئی 1908ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نے ......مال کا ایک مستقل محکمہ قائم فرمایا۔

س: حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب کو گزارہ کے لئے کتنی رقم ملتی تھی؟

ج: -/60 روپے۔ اس میں سے -/10 روپے آپ تشحیذ پر خرچ کرتے تھے۔

س: رسالہ ''پیغام صلح'' کب، کہاں اور کس نے پڑھ کر سنایا؟

ج: 21 جون 1908ء کو پنجاب یونیورسٹی ہال میں رائے پرتول چندر صاحب چیف جسٹس ہائیکورٹ کی زیر صدارت جلسہ عام میں خواجہ کمال الدین صاحب نے۔

س: کتاب ''پیغام صلح'' کے خلاف کن رسائل نے زہر افشانی کی؟

ج: رسالہ ''المجدّد'' نے جولائی 1908ء کے شمارہ میں اسے حضرت مسیح موعود کی کوئی گہری سازش اور چال قرار دیا۔ آریہ اخبار ''پرکاش'' اور پادری اکبر مسیح نے رسالہ ''تجلی'' لاہور میں حضرت مسیح موعود کو نعوذ باللہ فسادی قرار دے کر یسوع کی تعریف میں لکھا کہ وہ صلح کا شہزادہ تھا اور اس نے دشمنی کا لفظ ہی لغت سے کاٹ دیا ہے۔

س: پادری اکبر مسیح کے مضمون کے رد میں کس نے اور کب مضمون لکھا؟

ج: حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد نے دسمبر 1908ء میں ''تشحیذ'' میں ''یسوع کی بھیڑیں'' کے عنوان سے انجیل کی روشنی میں لکھا۔

س: مجلس ضعفاء کا قیام کس نے کیا اور اس کا مقصد کیا تھا؟

ج: حضرت میر ناصر نواب صاحب نے باہمی محبت و مواسات اور اخوت پیدا کرنے کے لئے اس مجلس کی بنیاد رکھی۔ اس میں سب کے سب غرباء شامل تھے۔ ہر آٹھویں روز مجلس کے ممبر اپنے اپنے گھروں سے کھانا لاتے اور ایک دسترخوان پر بیٹھ کر کھاتے۔

س: حضرت میر ناصر نواب صاحب کب قادیان ہجرت کرکے آئے اور ان کی وفات کب ہوئی؟

ج: وسط 1905ء میں قادیان آئے اور 19 ستمبر 1924ء کو وفات پائی۔

س: میر ناصر نواب صاحب صدر انجمن کے انجینئر اور سٹور کیپر کب مقرر ہوئے؟

ج: 29 جنوری 1906ء کو۔

س: میر صاحب کو صیغہ کی تعمیر کی ذمہ داری کب سونپی گئی؟

ج: 21 مارچ 1907ء کو نیز بیت اقصیٰ کی توسیع کی ذمہ داری بھی سونپی گئی۔

س: غرباء کیلئے مکانات کی بنیاد کب اور کس نے رکھی؟

ج: ''دارالضعفاء''۔ 1911ء میں حضرت خلیفہ اوّل نے اس کی بنیاد رکھی جو کہ بہشتی مقبرہ کے ساتھ محلّہ آباد کیا گیا۔ بعد میں یہ محلّہ ''ناصر آباد'' کے نام سے موسوم ہوا۔

س: حضرت خلیفہ اوّل کی مدرسہ کے قیام کی تحریک پر مولوی ثناء اللہ امرتسری نے کیا تبصرہ کیا؟

ج: مولوی ثناء اللہ امرتسری نے ''مرقع قادیانی'' میں یہ تبصرہ کیا۔

''خلیفہ نورالدین نے حکم دیا ہے کہ مرزا کی یادگار میں دینی مدرسہ قائم کیا جائے ہم اس مدرسہ کی تائید کرتے ہیں امید ہے کہ مرزا صاحب کے راسخ مرید جی کھول کر اس میں چندہ دیں گے کہ آخر کار یہ مدرسہ ہمارا ہوگا اور مرزائی خیال نسیاً منسیاً ہو کر اڑ جائیگا''۔

س: حضرت خلیفہ اوّل کی تحریک پر کن رفقاء کو واعظ مقرر کیا گیا؟

ج: شیخ غلام احمد صاحب۔ مولوی محمد علی صاحب سیالکوٹی۔ حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی۔ حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کو واعظ مقرر کیا گیا۔ بعد ازاں بعض اور واعظ مثلاً اللہ دین صاحب فلاسفر بھی نامزد ہوئے۔

س: شیخ غلام احمد صاحب دعوت الی اللہ کے لئے کب

روانہ ہوئے اور کن علاقوں تک پیغام حق پہنچایا؟

ج: یکم اگست 1908ء کو روانہ ہوئے۔ امرتسر سے حیدر آباد تک دعوت الی اللہ کا سفر کیا۔

س: شیخ غلام احمد صاحب کی دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں روانگی کے بعد ان کے گھر کے اخراجات کس نے برداشت کیے؟

ج: ان کے سفر پر روانہ ہونے کے بعد ان کے گھر کے اخراجات حضرت نواب محمد علی خان صاحب نے برداشت کئے اور سفرخرچ انجمن کی طرف سے ملا۔

س: حضرت خلیفہ اوّل نے اپنی بھیرہ کی جائیداد سلسلہ کے لئے کب وقف کی اور یہ کتنے میں فروخت ہوئی؟

ج: جولائی 1908ء میں صدر انجمن کے نام ہبہ کی جو پانچ ہزار چھ سو ستاسی روپے بارہ آنے میں فروخت ہوئی۔

س: ''ہمارا یہ زمانہ نبوت کا زمانہ نہیں'' یہ بات کس نے کہی؟

ج: رسالہ ''البیان'' کے ایڈیٹر مولوی عبداللہ العمادی نے جمادی الاول 1326ھ مطابق 1908ء کے رسالہ میں۔

س: اس سال حضرت مسیح موعود کی کس پیشگوئی کا ظہور ہوا؟

ج: ''زلزلہ در گور نظامی فگند'' اس کے بعد یہ الہام تھا کہ ''ہندوستان اور پنجاب میں وبائے تپ سخت پھیلے گی''

س: ''قہری نشان'' کے عنوان سے مضمون کس نے لکھا اور اس کے آخر میں مصنف نے کیا تحریر کیا؟

ج: حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد نے ''قہری نشان'' کے عنوان سے مضمون شائع کیا۔ اس کے آخر میں آپ نے تحریر فرمایا: ''اے دوستو! خدا کے لیے غور کرو اور دیر نہ کرو کیونکہ خدا کا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا۔ آؤ توبہ کا دروازہ کھلا ہے۔ خدا تمہاری حالت پر رحم کرے اور تمہیں اپنے برگزیدہ کی شناخت عطا فرمائے۔''

س: حضور کی وفات کے بعد لنگر خانہ کا انتظام کس کے سپرد ہوا اور اس کا سالانہ بجٹ کتنا منظور ہوا؟

ج: حضور کی وفات کے بعد لنگر خانہ کا انتظام صدر انجمن کی نگرانی میں دے دیا گیا۔ اس کا سالانہ بجٹ -/12767 روپے منظور ہوا۔

س: خلافت اولیٰ میں کن بزرگان نے بطور مہتمم لنگر خانہ فرائض انجام دیئے؟

ج: حضرت حکیم فضل دین صاحب بھیروی۔ حکیم محمد عمر صاحب۔ حضرت قاضی خواجہ علی صاحب۔

س: پہلے جلسہ سالانہ میں حضرت خلیفہ اوّل نے کن موضوعات پر خطابات فرمائے؟

ج: حضور نے پہلی تقریر ''ضرورت خلافت اور اطاعت خلافت'' کے موضوع پر۔ دوسری ''حب'' کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

س: سیدنا محمود احمد کی تقریر کا عنوان کیا تھا؟

ج: ''ہم کس طرح کامیاب ہو سکتے ہیں''

س: خلیفۂ وقت سے انحراف کا پہلا پبلک مظاہرہ کب ہوا؟

ج: 1908ء کے جلسہ سالانہ میں۔

س: مولوی محمد علی صاحب نے خلیفۂ وقت سے انحراف کے واقعات کا اپنی کس کتاب میں ذکر کیا ہے؟

ج: ''حقیقت اختلاف'' میں۔

س: حضرت مسیح موعود کی وفات کے وقت کن دو معاندین نے فتنہ اٹھایا ہوا تھا اور جماعت کو مرتد کرنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے تھے؟

ج: ڈاکٹر عبدالحکیم خان اور مولوی ثناء اللہ امرتسری۔

س: انجمن کے اکابرین نے کس طرح خلافت کے مقام وعظمت سے گریز اختیار کیا؟

ج: انجمن کے قدیم ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ انجمن کے اجارہ داروں نے خلافت کے مقام وعظمت سے گریز اختیار کرتے ہوئے پہلے ''خلیفۃ المسیح'' لکھنا شروع کیا مگر چند ماہ بعد ''حضرت خلیفہ صاحب'' اور پھر ''حضرت مولوی صاحب'' کہہ کر آپ کے احترام کو بالکل پس پشت ڈال دیا۔

س: لاہور میں انجمن کا اجلاس کب ہوا؟

ج: 15 نومبر 1908ء کو شیخ رحمت اللہ کے مکان پر لاہور میں انجمن کا اجلاس ہوا۔ جس میں آپ کے مشورہ کی صریح خلاف ورزی میں فیصلہ دیا گیا۔

س: لاہور میں انجمن کے اجلاس بلائے جانے کا مقصد کیا تھا؟

ج: لاہور کے اجلاس میں مولوی محمد علی صاحب اور ان کے ہم خیال ممبران نے شرکت کی اور اجلاس میں سالانہ جلسہ کا پروگرام مرتب کیا گیا اور ایسے رنگ میں تقاریر کا پروگرام تیار کیا گیا کہ جماعت خلافت سے منحرف ہو کر انجمن کے قدموں میں آگرے۔ پروگرام میں زیادہ تر انجمن کے انہی ممبروں کے بولنے کے مواقع رکھے گئے جو متفق الخیال تھے اور تجویز کی کہ مختلف پیرایوں میں بتایا جائے کہ انجمن ہی حضرت مسیح موعود کی اصل جانشین ہے تا دماغ ان کے ذہنی انقلاب کے لیے تیار ہو جائیں۔

س: 15 نومبر 1908ء کے اجلاس میں مدرسہ دینیہ کے بارہ میں کیا فیصلہ کیا گیا؟

ج: دینی مدرسہ کے متعلق طے شدہ معاملہ کو دوبارہ جلسہ سالانہ کی کانفرنس انجمن ہائے احمدیہ میں پیش کرنے کا فیصلہ کر دیا گیا اور حضرت خلیفۃ المسیح کے ارشاد کی صریح خلاف ورزی کرتے ہوئے انہوں نے اپنی رائے یہ لکھی۔ ''مجلس کی رائے میں عربی مدرسہ کے لئے بغیر وظیفہ کے طالبعلموں کا ملنا مشکل معلوم ہوتا ہے اور اس طرح پر مقصد دینی مدرسہ کا حاصل نہیں ہو سکتا۔ بہتر معلوم ہوتا ہے کہ احمدی طلباء کو اعلیٰ درجہ کی مروجہ تعلیم وظائف دے کر دلائی جاوے یا ان کو خاص طور پر ڈاکٹری کے لئے تیار کیا جاوے اور یہ لڑکے وہ ہوں گے جو قادیان ہائی سکول سے انٹرنس پاس کر کے نکلیں اور دینی تعلیم خصوصیت اور قابلیت سے حاصل کی ہو اور دنیوی تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم کا خاص انتظام کیا جائے۔ اور جب لاہور میں آویں ان کے لئے تعلیم دین کا خاص خاص انتظام ہو جاوے اور جو گریجوایٹ عربی پڑھنے کے لئے مصر وغیرہ جاویں ان کو وظیفہ دیا جاوے جب کالج اپنا کھل جاوے تو وہاں عربی کا خاص انتظام ہو جاوے اس وقت مدرسہ عربی میں کوئی نئی جماعت نہ بنائی جائے بلکہ اس کے لیے فیصلہ کانفرنس کا انتظار کیا جاوے۔''

س: انجمن کے مطبوعہ پروگرام میں حضرت خلیفۃ المسیح کے لئے تقریر کا کیا وقت مقرر کیا گیا؟

ج: ایک گھنٹہ۔

س: حضور نے کتنی دیر تک خطاب فرمایا؟

ج: آپ کا خطاب نمازِ ظہر وعصر کے بعد سے لیکر غروبِ آفتاب سے دس پندرہ منٹ قبل تک جاری رہا۔

س: ''یہ خلیفۂ وقت کی ہتک ہے کہ ان کا وقت مقرر کیا گیا''۔ یہ الفاظ کس نے کہے؟

ج: مولوی سید محمد احسن صاحب نے کھڑے ہو کر یہ الفاظ کہے۔

س: ڈاکٹر محمد یعقوب بیگ نے اپنی تقریر میں انجمن کی جانشینی کا پوری قوت سے ذکر کرتے ہوئے کیا کہا؟

ج: ''صدر انجمن احمدیہ خدا کے مقرر کردہ خلیفہ کی جانشین ہے''۔

س: مولوی محمد علی صاحب کی ذات کو نمایاں رنگ میں کس نے پیش کیا اور کیا کہا؟

ج: ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب نے کہا کہ ہمیں ......بننے کے لئے صدر انجمن احمدیہ کی تجاویز پر عمل کرنا چاہیے اور حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کا ذکر کرنے کے بعد مولوی محمد علی صاحب کی ذات کو نمایاں رنگ میں پیش کیا اور انکی قربانی کو ''لاثانی قربانی'' قرار دیا۔

س: مدرسہ دینیہ کی مخالفت کا مظاہرہ کھل کر سامنے کب ہوا؟

ج: 26 دسمبر 1908 کی جماعتوں کی کانفرنس۔ میں یہ کانفرنس بیت مبارک میں رات 8 تا 10 بجے ہوئی۔

س: مدرسہ کی مخالفت اور تعلیمی وظائف بڑھانے کی حمایت میں کون لوگ تھے؟

ج: خواجہ کمال الدین صاحب۔ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب۔ سید محمد حسین شاہ صاحب اور مولوی محمد علی صاحب۔

س: مزار مبارک پر کئی ماہ تک کون پہرہ دیتا رہا؟

ج: عبدالغفار خان صاحب اور غلام رسول صاحب۔

س: قادیان کو نوٹیفائیڈ ایریا کب قرار دیا گیا اور اس کے ممبران کون تھے؟

ج: 1908ء میں، مولوی محمد علی صاحب ایم اے لالہ شرمپت رائے اور مرزا نظام الدین صاحب اس کے ممبر قرار پائے۔ اس کا پہلا اجلاس 21 جولائی 1908ء کو تحصیلدار بٹالہ کی صدارت میں قادیان میں ہوا۔

س: حضرت مسیح موعود کی اُن تالیفات کے نام بتایئے جو حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے دور میں شائع ہوئیں؟

ج: مسیح ہندوستان میں۔ نجم الہدیٰ اور براہین احمدیہ حصہ پنجم۔

فصل اوّل دوسرا باب

س: فتنہ انکار خلافت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے تین الہامات بیان کریں؟

ج: ☆ (الہام) ''خدا دو......فریق میں سے ایک کا ہوگا۔ پس یہ پھوٹ کا ثمرہ ہوگا''۔

☆ **لا تکلمنی فی الّذین ظلموا انھم مغرقون**...... یہ الہام خاص دوستوں کے لئے ہے''۔

☆ ''سلسلہ قبول الہامات میں سے سب سے کچا مولوی تھا''۔

س: حضرت مسیح موعود نے جماعت میں شاملین کی کتنی قسمیں بیان فرمائی ہیں؟

ج: تین۔ ☆ ایک تو وہ ہیں جن کو دنیوی شان وشوکت کا خیال ہے کہ محکمے ہوں، دفاتر ہوں، بڑی بڑی عمارتیں ہوں وغیرہ وغیرہ۔

☆ دوسرے تو وہ ہیں جو کسی بڑے آدمی مثلاً حضرت مولوی نورالدین صاحب کے اثر کے نیچے آکر جماعت میں داخل ہو گئے ہیں اور انہی سے وابستہ ہیں۔

☆ تیسری قسم کے وہ لوگ ہیں جن کو خاص میری ذات سے تعلق ہے اور وہ ہر بات میں میری رضا اور میری خوشی کو مقدم رکھتے ہیں۔

س: خواجہ کمال الدین صاحب اور ان کے رفقاء حضرت مسیح موعود کی بعثت کا کیا مقصد سمجھتے تھے؟

ج: ایک کمیٹی اشاعت دین کی غرض سے قائم ہو جائے اور لوگوں سے چندہ لیکر قرآن مجید کا ترجمہ اور دوسرا لٹریچر شائع ہو یا سکول کالج کھول دیئے جائیں۔

س: احمدیت کے قیام کا حقیقی مقصد کیا ہے؟

ج: دنیا کے قائم شدہ پورے نظامِ حیات کو یکسر بدل کر ایک نئی زمین اور نیا آسمان اور نیا نظام قائم کرنا۔

س: خواجہ کمال الدین صاحب اور مولوی محمد علی صاحب نے ایڈیٹر اخبار ''وطن'' سے کیا گٹھ جوڑ کیا؟

ج: آخر 1905ء میں خواجہ صاحب اور ان کے زیر اثر محمد علی صاحب نے اخبار ''وطن'' سے یہ معاہدہ کر لیا کہ ''ریویو آف ریلیجنز'' سے حضرت مسیح موعود کے مخصوص علم کلام اور دعاوی کو الگ کر لیں گے اور خاص مضامین جو سلسلہ سے تعلق رکھتے ہیں علیحدہ ضمیمہ کی صورت میں شائع کریں گے۔

س: حضرت مسیح موعود کا اس معاہدہ پر کیا ردعمل تھا؟

ج: حضرت مسیح موعود نے اس معاہدہ پر سخت خفگی کا اظہار فرمایا اور فرمایا کہ مجھے چھوڑ کر کیا تم مردہ دین پیش کرو گے۔

س: صدر انجمن احمدیہ کا قیام کب اور کس طرح عمل میں آیا؟

ج: دسمبر 1905ء میں جب حضرت مسیح موعود نے وحی کی بناء پر ''بہشتی مقبرہ'' اور ''نظام وصیت'' کی بنیاد رکھی تو اس بہشتی مقبرہ کی آمد وخرچ کے انتظام کے لئے خود ایک انجمن بنائی جس کا نام حضور نے ''انجمن کارپرداز مصالح قبرستان'' رکھا۔ بعد ازاں اس میں

دوسرے تمام اداروں کا انتظام شامل کر دیا گیا اور اس کا نام ''صدر انجمن'' رکھا گیا۔

س: ''انجمن کارپرداز مصالح قبرستان'' کے سب سے پہلے امین کون تھے؟

ج: حضرت خلیفۃ المسیح الاول حضرت مولوی نورالدین صاحب۔

س: صدر انجمن کے ابتدائی ممبران کی تعداد کیا تھی؟

ج: 14 ممبران۔

س: حضرت مسیح موعود نے کس کی رائے کو چالیس آدمیوں کی رائے کے برابر قرار دیا؟

ج: حضرت مولوی نورالدین صاحب کی رائے کو۔

س: حضرت مسیح موعود کو لنگر خانہ کے متعلق بے جا اسراف اور بدانتظامی کے الزامات پر مشتمل خط کس نے لکھا؟

ج: لدھیانہ کے بابو محمد صاحب نے خواجہ کمال الدین صاحب کے کہنے پر۔

س: آخری سفر لاہور جاتے وقت حضرت مسیح موعود نے لنگر خانہ کا انتظام کس کے سپرد کیا؟

ج: مولوی محمد علی صاحب کے۔

س: خلافت کے اختیارات کو محدود کرنے کی سازش کس طرح کی گئی؟

ج: جلسہ سالانہ 1908ء پر انجمن کی خلافت و حاکمیت پر زور دیکر جماعت کی عقیدتوں کا رخ خلافت سے موڑ کر انجمن کی طرف پھیرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی۔ نیز انجمن کی کارروائی میں خلیفۂ وقت کی عظمت کو گرانا چاہا اور خلیفۂ وقت کے منشاء کے صریحاً خلاف فیصلے کئے جانے لگے۔

س: حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نے کیا سوالات حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں بھیجے؟

ج: ☆ صدر انجمن کے تعلقات اس زمانہ میں اور آئندہ زمانہ میں خلافت کے منصب پر بیٹھنے والے (یعنی خلیفہ) کے ساتھ کیسے ہیں اور کیسے ہونگے۔ یعنی آپس میں کیا فرق ہے اور ہوگا؟

☆ خلیفہ بطور خود اشاعت دین وغیرہ جماعت احمدیہ کی مدات کا انتظام کر سکتا ہے یا نہیں؟

☆ خلیفہ کے حکم کو صدر انجمن مسترد کر سکتی ہے یا نہیں؟

س: مذکورہ سوالات کا ذکر مولوی محمد علی صاحب نے اپنی کس کتاب میں کیا ہے؟

ج: ''حقیقت اختلاف'' میں۔

س: ''حقیقت اختلاف'' میں مولوی محمد علی صاحب نے اپنے کن خیالات کو بے نقاب کیا ہے؟

ج: ان کے خیالات میں انجمن حضرت مسیح موعود کی جانشین ہے۔ حضرت صاحب نے انجمن کو ہی اپنا خلیفہ بنایا ہے اور یہ ضروری نہیں کہ خلیفہ ایک ہی شخص ہو بلکہ ایک جماعت بھی ہو سکتی ہے۔

س: حضرت خلیفہ اول نے مذکورہ سوالات کے لئے کب شوریٰ بلوائی؟

ج: 31 جنوری 1909ء کو۔

س: اس سلسلہ میں حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب کو کیا الہام ہوا اور اس کی آپ کو کیا تفہیم ہوئی؟

ج: قل مایعبئو بکم ......'' مذکورہ الہام سے آپ کو شرح صدر ہو گیا اور آپ سمجھے کہ آپ کا خیال ہی درست ہے جو اس کے خلاف خیال رکھتے ہیں ان کو کہہ دو کہ یورپ کی تقلید میں کامیابی اور فلاح نہیں۔ دینی سلسلہ ہے اس لیے جس طرح خدا کے نبیوں کے خلیفے ہوتے رہے ہیں اسی طرح یہاں بھی خلافت ہوگی۔ لیکن اگر وہ باز نہ آئیں گے تو خدا کو ان کی کوئی پرواہ نہیں۔ کامیابی اسی میں ہے کہ وہ خدا کے حضور گر جائیں اور زاری کریں۔ اگر وہ ایسا نہیں کریں گے تو خدا کا عذاب موجود ہے۔

س: حضرت صاحبزادہ صاحب نے کیا رائے حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں لکھ کر بھیجی؟

ج: آپ نے حقیقت واضح ہونے پر اپنی رائے میں لکھا...... ''خلیفہ انجمن پر حاکم ہے نہ کہ انجمن خلیفہ پر''۔

س: ''انجمن ہی آپ کی جانشین ہے'' اس تحریر پر لاہور میں کن دو افراد نے دستخط کرنے سے انکار کر دیا؟

ج: ☆ حکیم محمد حسین صاحب قریشی سیکرٹری انجمن احمدیہ لاہور۔

☆ بابو غلام محمد صاحب فورمین ریلوے دفاتر لاہور۔

س: مذکورہ افراد کا جواب دستخط سے انکار کے وقت کیا تھا؟

ج: ''ہم ایک شخص کے ہاتھ پر بیعت کر چکے ہیں وہ ہم سے زیادہ عالم اور زیادہ خشیۃ اللّٰہ رکھتا ہے۔ اور حضرت مسیح موعود کا ادب ہم سے زیادہ اس کے دل میں ہے جو کچھ وہ کہے گا ہم اس کے مطابق عمل کریں گے''۔

س: خواجہ صاحب اور ان کے رفقاء حضرت خلیفۃ المسیح سے کس قسم کے فیصلہ کی توقع رکھتے تھے؟

ج: ان کا خیال تھا کہ خدا نے ہمیں جمہوریت پسند خلیفہ دیا ہے جس کی نسبت ہمیں یقین ہے کہ کبھی یہ فیصلہ نہیں کرے گا کہ خلیفہ حاکم اور انجمن اس کے ماتحت ہے۔

س: مولوی محمد علی صاحب کا فیصلہ کے بارہ میں کیا کہنا تھا؟

ج: ان کا کہنا تھا کہ اگر مولوی صاحب (مراد حضرت خلیفۃ المسیح) نے انجمن کے تابع و محکوم ہونے کا فیصلہ کیا تو میں کام چھوڑ کر لاہور جا کر بیٹھ جاؤں گا۔

س: شیخ رحمت اللہ صاحب کا جوش کیسا تھا؟

ج: شیخ صاحب کا جوش اس دن بہت بڑھا ہوا تھا۔ جو شخص بھی ان کی رائے کے خلاف رکھنے والا ملا اس کو سخت سست کہتے رہے۔ حضرت میر ناصر نواب صاحب کو تو انہوں نے گندی گالیاں دیں اور اگر وہ الدار میں تشریف نہ لے جاتے تو شاید زدوکوب تک نوبت جا پہنچتی۔

س: خواجہ صاحب کے زہریلے پراپیگنڈے کا قادیان میں کیا اثر ہوا؟

ج: خواجہ صاحب اور ان کے زہریلے پراپیگنڈے کے نتیجہ میں قادیان میں بہت اشتعال پھیل گیا تھا اور انجمن کے حامیوں میں سے بعض لوگ صاف کہتے تھے کہ اگر مولوی صاحب (خلیفہ اوّل) نے خلاف فیصلہ کیا تو ان کو اسی وقت خلافت سے علیحدہ کر دیا جائے گا۔ بعض خداتعالیٰ کے فیصلہ کے منتظر تھے۔

س: حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کو الہاماً نماز فجر میں کس سورۃ کی تلاوت کرنے کا حکم دیا گیا؟

ج: سورۃ بروج اور بتایا گیا کہ اس کے پڑھنے سے اکثر لوگوں کے دل نرم ہو جائیں گے۔

س: کس آیت مبارکہ پر بیت گویا ماتم کدہ بن گئی؟

ج: انّ الّذین فتنوا المومنین ...... اس آیت پر حضرت خلیفہ اوّل کی آواز بھی شدت گریہ سے رک گئی اس کے بعد آپ نے دوبارہ یہ آیت دہرائی تو تمام جماعت رقت سے نیم بسمل سی ہوگئی اور چند سنگدل لوگوں کے سوا سب کے دل کثافتوں سے دھل گئے اور ان میں خشیت اور تقویٰ اللہ کا نور چھا گیا۔ یہ ایک آسمانی نشان تھا جو خلافت کی تائید غیبی کے لئے ظاہر ہوا۔ حضور نے تین بار اس آیت کی تلاوت فرمائی۔ یہ واقعہ 31 جنوری 1909ء بوقت نماز فجر کا ہے۔

س: مرزا یعقوب بیگ صاحب نے جب حضور کی خدمت میں یہ عرض کی کہ مبارک ہو سب لوگوں کو سمجھا دیا ہے کہ انجمن ہی جانشین ہے تو اس پر حضور نے کیا فرمایا؟

ج: آپ نے فرمایا ''کون سی انجمن؟ جس کو تم جانشین قرار دیتے ہو وہ تو خود بموجب قواعد کوئی حیثیت نہیں رکھتی''۔

س: بیت مبارک کی چھت پر کتنے لوگوں کا مجمع تھا؟

ج: قریباً اڑھائی سو کا مجمع تھا۔

س: حضرت خلیفہ اوّل نے کن لوگوں کو دوبارہ بیعت کا ارشاد فرمایا؟

ج: شیخ یعقوب علی صاحب۔ خواجہ کمال الدین صاحب مولوی محمد علی صاحب۔

س: خواجہ صاحب نے اس بیعت کو کیا نام دیا اور انہوں نے کس بات پر بیعت کی؟

ج: خواجہ صاحب نے اس بیعت کو بیعتِ ارشاد سے موسوم کیا اور صاف لفظوں میں یہ اقرار کیا کہ

''میں آپ کا حکم بھی مانوں گا اور آنے والے خلیفوں کا بھی حکم مانوں گا''۔

س: ''ہمیں مجلس میں جوتیاں ماری گئی ہیں'' یہ زہر کس نے اُگلا؟

ج: مولوی محمد علی صاحب نے بیت کی چھت سے اُترتے ہی خواجہ صاحب سے کہا۔

س: حضرت خلیفہ اول نے کس کو اور کب میر مجلس مقرر فرمایا؟

ج: 2 دسمبر 1910ء کو حضرت سیّدنا محمود احمد صاحب کو میر مجلس بنایا۔

س: بھیرہ میں انجمن کے نام ہبہ شدہ حویلی کس کی تھی اور اس کی فروخت کا معاملہ کب پیش آیا؟

ج: حکیم فضل الدین صاحب بھیروی نے یہ حویلی انجمن کے نام ہبہ کی تھی۔ اس کی فروخت کا واقعہ اگست 1909ء میں پیش آیا۔

س: حویلی کی خرید کے لئے حضرت صاحب کی خدمت میں کس نے اور کس قیمت پر درخواست کی تھی؟

ج: بھیرہ کے سید زمان صاحب نے رعایت کر کے ساڑھے چار ہزار روپیہ میں حویلی ان کو دیئے جانے کی درخواست کی تھی اور وجہ یہ بیان کی تھی کہ انہوں نے ہی یہ حویلی بعض مشکلات کے سبب حکیم فضل الدین صاحب کو فروخت کی تھی۔

س: حکیم فضل الدین صاحب کے ایک عزیز نے حویلی اور زمین کا مطالبہ کیا تو دونوں کی کیا قیمت پڑی؟

ج: گیارہ ہزار روپے۔

س: حضور نے عفو عام اور وحدت کی کب تلقین کی؟

ج: 16، اکتوبر 1909ء کو عید الفطر کے موقع پر۔

ہندوستان کا بادشاہ التمش

التمش ہندوستان میں خاندان غلاماں کا بادشاہ تھا۔

اس کا پورا نام ابوالمظفر شمس الدین التمش تھا۔ وہ خاندان غلاماں کے بانی قطب الدین ایبک کا داماد اور اس کا جانشین تھا وہ ترکستان میں قبیلہ البری کے رئیس ایل خان کا بیٹا تھا۔ بچپن میں اس کے چچازاد بھائیوں نے رقابت کی بنا پر، اسے غلام بنا کر فروخت کر دیا وہاں سے اسے بخارا لایا گیا۔ جہاں اس کی تربیت صدر جہاں کے خاندان میں ہوئی۔

وہیں سے ایک شخص جمال الدین نے اسے قطب الدین ایبک کے ہاتھوں فروخت کر دیا۔ قطب الدین ایبک نے اسے پہلے اپنی محافظ فوج کا امیر بنایا پھر امیر شکار بنا دیا۔ سلطان قطب الدین ایبک التمش کو اپنے بیٹوں کی طرح عزیز رکھتا تھا چنانچہ اس نے اپنی ایک بیٹی بھی التمش کے عقد میں دے دی اور پہلے گوالیار اور پھر بدایوں کا ملک یعنی گورنر مقرر کر دیا۔

1210ء میں ایبک کی وفات کے بعد اس کا بیٹا آرام شاہ تخت نشین ہوا۔ لیکن وہ ناکام حکمران ثابت ہوا اور ملک کے کئی حصوں میں بدامنی اور بغاوت کے آثار پیدا ہو گئے۔ چنانچہ اس صورتحال میں التمش نے کاروبار حکومت سنبھال لیا اور ہندوستان کا بادشاہ بن گیا۔

تخت نشینی کے بعد التمش کو بھی کئی بغاوتوں کا سامنا کرنا پڑا لیکن اس نے آہستہ آہستہ ان تمام بغاوتوں اور شورشوں پر قابو پا لیا 1229ء میں اسے خلیفہ بنو عباس نے بھی خلعت سے سرفراز کیا اور یوں اس کی سلطنت کی توثیق کی۔

التمش سلاطین کے زمرے میں بڑے عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ وہ سیرت، کردار اور کارناموں کے اعتبار سے ہندوستان کے چند منتخب حکمرانوں میں شمار ہوتا ہے۔ حلقہ اولیاء وصوفیا میں بھی اس کا مقام بڑا بلند تھا۔

التمش بڑا سخی اور عادل بادشاہ تھا۔ وہ اپنی بعض تعمیرات کی وجہ سے بھی مشہور ہے۔ اس کی تعمیر کردہ عمارات میں قطب مینار خصوصاً قابل ذکر ہے۔

التمش نے 29۔ اپریل 1236ء کو دہلی میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوا۔

مکرم لئیق احمد مشتاق صاحب مربی سلسلہ

سورینام میں خلافت جوبلی سال کے پروگرام

جلسہ یوم مصلح موعود

سورینام میں خلافت جوبلی کے سال کی ابتداء جلسہ یوم مصلح موعود سے ہوئی۔ مورخہ 23 فروری 2008ء کو مرکزی بیت ناصر میں اس پروگرام کا انعقاد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم فیصل دین محمد صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود اور اس کا پورا ہونا کے موضوع پر تقریر کی۔ دوسری تقریر خاکسار نے حضرت مصلح موعود کے کارناموں کے حوالے سے کی۔ اس جلسہ میں 75 احباب جماعت شامل ہوئے جن میں 8 نومبائعین تھے۔

جلسہ یوم مسیح موعود

مورخہ 22 مارچ 2008ء کو جلسہ یوم مسیح موعود بیت ناصر میں منعقد ہوا جلسہ کی ابتداء تلاوت قرآن مجید سے ہوئی جس کا ڈچ زبان میں ترجمہ پیش کیا گیا۔ اس کے بعد حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا گیا۔ پھر وقف نو کے ایک بچے محمد صہیب اسد نے حضرت مسیح موعود کا عربی قصیدہ یاعین فیض اللہ والعرفان کے چند اشعار پیش کئے۔ جلسہ کی پہلی تقریر محترم فرید جن بخش صاحب کی تھی جس کا موضوع حضرت مسیح موعود کا دعویٰ اور تعلیم تھا۔ موصوف نے حضرت مسیح موعود کی تحریرات کے حوالے سے آپ کے دعویٰ کی وضاحت کی۔ دوسری تقریر خاکسار نے حضرت مسیح موعود کی جماعت سے توقعات کے حوالے سے کی۔ چونکہ یہ ربیع الاول کا مہینہ تھا اس لئے ایک تقریر آنحضرت ﷺ کے اخلاق فاضلہ کے حوالے سے بھی کی گئی۔ اختتامی دعا سے پہلے محترم صدر صاحب نے احباب جماعت کو خلافت جوبلی کی دعاؤں اور جلسہ خلافت جوبلی کے لئے بھرپور تیاری کی طرف توجہ دلائی۔ اس جلسہ میں 85 احباب جماعت شامل ہوئے جن میں 9 نومبائعین تھے۔

جلسہ یوم خلافت

دوران سال ہونے والے تمام پروگراموں کے بہترین انعقاد کے لئے محترم صدر صاحب نے ایک چار رکنی کمیٹی تشکیل دی تھی۔ جس نے بڑی محنت سے اپنے فرائض ادا کئے اور تینوں حلقوں میں جلسوں کے پروگرام تیار کئے۔

مورخہ 24 مارچ 2008ء کو مرکزی بیت ناصر میں پہلا جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ سے پہلے خدام اور اطفال کی ایک ٹیم دن بھر وقار عمل میں مصروف رہی، بیت اور مشن ہاؤس کو خوبصورتی سے سجایا گیا۔ لجنہ کی ایک ٹیم کھانے کی تیاری میں مصروف رہی۔ جلسہ کے لئے صد سالہ جوبلی کا لوگو اور حضرت مسیح موعود اور خلفاء کرام کی تصاویر کا سیٹ خاص طور پر پوسٹر سائز میں تیار کروایا گیا۔ اور لوگو پر رنگ برنگی لائٹس لگائی گئیں۔

جلسے کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا اور ترجمہ کے بعد حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا گیا۔ اس کے بعد محترم صدر صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ مرکز کی طرف سے اردو اور انگریزی میں یہ پیغام موصول ہونے کے بعد ایک پروفیشنل سے اس کا ڈچ زبان میں ترجمہ کروایا گیا تھا۔ اس کے بعد وقف نو کے بچوں نے نظم 'ہمارا خلافت پہ ایمان ہے' ترنم سے پڑھی اس کے بعد خاکسار نے خلافت کی برکات کے موضوع پر تقریر کی۔ اختتامی دعا سے پہلے محترم صدر صاحب نے 27 مئی اور سال کے باقی پروگراموں سے جماعت کو آگاہ کیا۔ دعا کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ اس موقعہ پر بچوں کے لئے چاکلیٹ اور مٹھائی کے پیکٹ تیار کئے گئے تھے۔ سورینام میں عام طور پر مٹھائی کا استعمال بہت کم ہے لیکن جماعت کی اس خوشی کے موقعہ پر خاص طور پر گلاب جامن تیار کروائے گئے۔ اس جلسہ میں 120 احباب جماعت شامل ہوئے۔ جن میں 10 نو مبائعین تھے۔

ٹی وی پروگرام

خدا تعالیٰ کے فضل سے جنوری 2001ء سے جماعت کا ہفتہ وار 15 منٹ کا ٹی وی پروگرام باقاعدگی سے جاری ہے۔ امسال اپریل کے مہینہ سے خلافت کے بارے میں ہفتہ وار پروگرام کا سلسلہ شروع کیا گیا اور خلافت جوبلی کے موقعہ پر مورخہ 24 تا 28 مئی خلافت کے حوالے سے خاص پروگرام پیش کرنے کے لئے ایک دوسرے ٹی وی چینل کی انتظامیہ سے بات کی انہوں نے جب خلافت کی صد سالہ جوبلی کا سنا تو بہت کم معاوضہ پر مقامی وقت کے مطابق شام چھ بجے پروگرام پیش کرنے کی اجازت دے دی۔ اس طرح خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے خلافت جوبلی کے حوالہ سے ہم نے پانچ دن تک روزانہ ایک پروگرام اور پانچ پروگرام ہفتہ وار پیش کئے۔ اور ان پروگراموں پر تین گھنٹے تیس منٹ وقت صرف ہوا۔

یوم خلافت

مورخہ 27 مئی کو دن کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے انصار خدام اطفال لجنہ وناصرات سب نماز میں شامل ہوئے۔ نماز فجر کے بعد قرآن مجید کا درس دیا گیا۔ صبح نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب ایم ٹی اے کے ذریعہ سنا گیا۔ اس کے بعد دو مینڈھے ذبح کئے گئے۔ جن کا گوشت ضرورت منداحباب جماعت، غیراز جماعت دوستوں کے علاوہ معذور بچوں کے مرکز اور دو یتیم خانوں میں دیا گیا۔ شام کے وقت مشن ہاؤس میں چراغاں کیا گیا۔ نماز مغرب وعشاء کے بعد مشن ہاؤس میں باربی کیو کا اہتمام کیا گیا۔ اس پروگرام میں 60 احباب جماعت شامل ہوئے۔

میڈیا کی کوریج

مورخہ 28 مئی کو ملک کے ایک کثیر الاشاعت روزنامے (Times Of Suriname) میں خلافت قدرت ثانیہ کے موضوع پر ایک مضمون شائع ہوا۔ جماعت کی طرف سے یہ مضمون تمام اخبارات کو بھجوایا گیا تھا۔

جلسہ یوم خلافت حلقہ فوروبوئیتی (Fowruboiti)

مورخہ 31 مئی کو حلقہ فوروبوئیتی میں جلسہ یوم خلافت کا انعقاد کیا گیا۔ اس جلسہ کے لئے علاقہ کے غیر مبائعین اور ہندو احباب کو بھی جلسہ میں شمولیت کی دعوت دی گئی۔ خدام کی ایک ٹیم نے جلسہ سے ایک دن پہلے پروگرام کے لئے سائبان تیار کیا، جسے بینرز اور سورینام کے پرچم کی جھنڈیوں سے سجایا گیا۔ خلافت جوبلی کا لوگو اور خلفاء کی تصاویر لگائی گئیں۔ جلسہ کے روز لجنہ کی ایک ٹیم نے کھانا تیار کیا۔

جلسہ کی پہلی تقریر محترم شمشیر علی صاحب نے خلافت کی ضرورت اور اہمیت کے موضوع پر کی۔ اس کے بعد وقف نو کے بچوں نے منظوم کلام 'ہمارا خلافت پہ ایمان ہے'، سنایا۔ اس کے بعد خاکسار نے حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی اور نظام خلافت کے حوالے سے تقریر کی۔ اختتامی دعا سے پہلے شرکاء جلسہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے 27 مئی کے خطاب کی سی ڈی تقسیم کی گئی نیز محترم صدر صاحب نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا پروگرام کے اختتام پر تمام حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ اس جلسہ کی حاضری 180 تھی، جن میں 13 نو مبائعین، 30 غیر مبائعین اور 20 ہندو شامل ہیں۔

سپورٹس ڈے

خلافت جوبلی کے پروگراموں میں کھیل کے مقابلے بھی شامل ہیں۔ اس مقصد کے لئے احباب جماعت نے بہت جوش وخروش سے تیاری کی۔ مورخہ 5 جون کی صبح احباب جماعت سپورٹس ڈے اور پکنک کا پروگرام منانے کے لئے مشن ہاؤس سے روانہ ہوئے۔ اس پروگرام کا انتظام شہر سے تقریباً 50 کلومیٹر دور ایک پرفضاء مقام 'کارولینا کریک' (Carolina Kreek) پر کیا گیا تھا۔ اور وہاں کی انتظامیہ کو قبل از وقت اطلاع دی گئی۔ جنہوں نے جماعت کے اس پروگرام کے لئے بہت کم داخلہ فیس وصول کی۔ اس علاقہ میں تین چار پکنک پوائنٹ ہیں جن سب کی یہ خوبی ہے کہ وہاں نہانے کے لئے جو نہریں ہیں ان کا پانی ہلکے کالے رنگ کا مگر بہت شفاف ہے اس لئے لوگ اسے کولا کا پانی، کہتے ہیں اور اس علاقہ میں جو سب سے بڑا تفریحی مقام ہے اس کا نام ہی کولا کریک (Cola Kreek) ہے۔ یہاں خدام اور اطفال کے دوڑ، رسہ کشی کے مقابلے ہوئے اور فٹ بال کا میچ کھیلا گیا۔ ظہر اور عصر کی نمازیں باجماعت ادا کی گئیں۔ شام چھ بجے تک احباب مختلف تفریحی پروگراموں میں مصروف رہے اور پھر گھروں کو واپسی ہوئی۔ اس پروگرام میں 65 احباب جماعت شامل ہوئے۔

جلسہ یوم خلافت

حلقہ سارون (Saron)

مورخہ 7 جون 2008ء کو حلقہ سارون میں جلسے کا پروگرام تھا۔ یہاں بھی جلسے کے انعقاد کے لئے سائبان تیار کیا گیا۔ خلافت کا لوگو، حضرت مسیح موعود اور خلفاء کی تصاویر لگائی گئیں۔ جلسے کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ اس کے بعد حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام پیش کیا گیا۔ جلسہ کی پہلی تقریر محترم فرید جن بخش صاحب نے خلافت اور عمل صالحہ کے موضوع پر کی۔ اس کے بعد خاکسار نے خلافت کا مطلب اور خلیفہ کا مقام، کے عنوان پر تقریر کی۔ اختتامی دعا سے پہلے محترم صدر صاحب نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا نیز شرکاء جلسہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے 27 مئی کے خطاب کی سی ڈی تقسیم کی گئی۔ پروگرام کے اختتام پر تمام حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا، جو انصار کی ایک ٹیم نے تیار کیا تھا۔ اس جلسہ میں 100 احباب شامل ہوئے جن میں چھ نو مبائعین اور 25 غیر از جماعت دوست شامل ہیں۔

اشاعت کتب

خلافت جوبلی کے بابرکت سال میں سورینام جماعت کو دو کتب تیار کرنے کا بھی موقع ملا ہے۔ سو صفحات کی ایک کتاب دینی معلومات کے نام سے تیار کی گئی ہے، جس میں احمدیت کے بارے میں معلومات کا انتخاب شامل کیا گیا ہے۔

اس کتاب کو ہر لحاظ سے سادہ اور عام فہم بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ دوسرا کتابچہ 'خلافت' کے حوالے سے ہے جس میں قرآن مجید، احادیث، حضرت مسیح موعود اور خلفاء کرام کے ارشادات کی روشنی میں خلافت کا مطلب، ضرورت، اہمیت اور برکات کا ذکر کیا گیا ہے۔ نیز حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام بھی درج کیا گیا ہے۔

امسال ہونے والے تمام پروگراموں میں جو بات خاص طور پر دیکھنے میں آئی وہ احباب جماعت کا جذبہ تھا اور خلافت کی محبت لوگوں کے چہروں پر نمایاں تھی اسی لئے احباب جماعت نے ان پروگراموں کی تیاری میں بھرپور جذبے کیساتھ حصہ لیا۔

تمام قارئین کی خدمت میں سورینام جماعت کے لئے خاص دعا کی درخواست کی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 84909 میں لبیہ صدف شیخ

بنت قمر احمد شیخ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبداللہ ٹاؤن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبیہ صدف۔ گواہ شد نمبر 1 نوید الظفر ولد حمید المحامد۔ گواہ شد نمبر 2 سید فارس احمد پیر ولد پیر سلطان احمد

مسل نمبر 84910 میں امتہ المتین ملک

زوجہ ملک رفیق احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منگوٹاؤن بھارہ کہو اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 233 گرام (2) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع بھارہ کہو (3) زرعی اراضی 6 کنال 10 مرلے (4) نقد رقم -/500000 روپے (5) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت کاروبار راولڈ ایج فنڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المتین ملک۔ گواہ شد نمبر 1 ملک رفیق احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف خان ولد ملک محمد یونس خان (مرحوم)

مسل نمبر 84911 میں سید حارث احمد پیر

ولد سید فارس احمد پیر قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپرنگ ویلی بھارہ کہو اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید حارث احمد پیر۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ حامد احمد ولد شیخ دلشاد احمد

مسل نمبر 84912 میں کوکب مقصود احمد

ولد میاں محمد حسین (مرحوم) قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کوکب مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خاور مشہود احمد ولد میاں محمد حسین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد مرزا محمد یوسف

مسل نمبر 84913 میں شاہدہ کوکب

زوجہ کوکب مقصود احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/44000 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ کوکب۔ گواہ شد نمبر 1 کوکب مقصود احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 قمر وُدود احمد ولد میاں محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 84914 میں بشیر احمد

ولد فتح محمد قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.W.D کالونی اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/US$2974 (2) بارانی اراضی اندازاً 9 کنال 7 مرلے واقع دوالمیال ضلع چکوال (3) رہائشی مکان میں 1/2 حصہ واقع دوالمیال ضلع چکوال (4) پلاٹ برائے مکان 1 کنال 9 مرلے واقع دوالمیال ضلع چکوال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80-564 ڈالر + -/1716 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ذبیح احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 84915 میں قمر وُدود احمد

ولد میاں محمد حسین (مرحوم) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر وُدود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خاور مشہود احمد ولد میاں محمد حسین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 کوکب مقصود احمد ولد میاں محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 84916 میں حافظ سید حسن شاہ

ولد سید منصور احمد شاہ قوم سید بخاری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نیا موبائل مالیتی -/5400 روپے (2) سائیکل مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ سید حسن شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طلحہٰ باجوہ ولد محمد اسلم باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 کوکب مقصود احمد ولد میاں محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 84917 میں زرینہ پروین

زوجہ مبارک احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F7-3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ اندازاً مالیتی -/27000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زرینہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی وصیت نمبر 35875۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ولد چوہدری مبارک احمد

مسل نمبر 84918 میں مریم محمود

بنت ملک محمود احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G8/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم جاوید ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد جاوید ولد عبدالکریم جاوید

مسل نمبر 84919 میں نائلہ محمود

بنت ملک محمود احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G8/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم جاوید ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد جاوید ولد عبدالکریم جاوید

مسل نمبر 84920 میں سلطانہ محمود

بنت ملک محمود احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G8/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلطانہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم جاوید ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد جاوید ولد عبدالکریم جاوید

مسل نمبر 84921 میں عطیہ کلیم

زوجہ کلیم احمد قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I8/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے جس میں سے 50 ہزار ادا شدہ بصورت زیور اور بقایا 50 ہزار بذمہ خاوند ہیں (2) کل زیور 17 تولے موجود ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ کلیم۔ گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد جمیل ولد ملک محمود احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ملک ولد ملک عبدالحمید

مسل نمبر 84922 میں نگہت ضیاء

زوجہ مظفر احمد ضیاء قوم ہاشمی پیشہ ٹیوشن عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I8/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگہت ضیاء۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ضیاء خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان لطیف ولد لطیف احمد شاہد

مسل نمبر 84923 میں ماریہ خان

زوجہ داؤداحمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I8/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور 8 تولے (2) حق مہر-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ ماریہ خان ۔گواہ شد نمبر1 مظفراحمد ضیاء ولد چوہدری عطاءاللہ خان ۔گواہ شد نمبر2 نعمان لطیف ولد لطیف احمد شاہد

مسل نمبر 84924 میں عفت نسرین

زوجہ مرزا خلیل احمد یعقوب قوم سید پیشہ ملازمت عمر 47سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ہمک (ضمنی)اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 155 گرام (2) بینک بیلنس -/30000 روپے(3)حق مہر اداشدہ -/75000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/27000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عفت نسرین۔گواہ شد نمبر1 عبدالکریم جاوید ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر2 عثمان احمد جاوید ولد عبدالکریم جاوید

مسل نمبر 84925 میں امتہ القیوم

زوجہ فضل کریم قوم مغل پیشہ بیوٹیشن عمر 33سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G7/3-1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً-/80000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت آمدن بیوٹی پارلر مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ القیوم گواہ شد نمبر1 فضل کریم خاوند موصیہ وصیت نمبر 45854 گواہ شد نمبر2 ناصر حفیظ ملک وصیت نمبر 34091

مسل نمبر 84926 میں بشریٰ وسیم

زوجہ وسیم احمد چوہدری قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 37سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G7/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے (2) حق مہر-/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔بشریٰ وسیم ۔گواہ شد نمبر1 ظہور احمد ولد نذر محمد (مرحوم) گواہ شد نمبر2 وسیم احمد شاہد ولد نواب دین

مسل نمبر 84927 میں کومل فاطمہ

بنت ظہور احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 20سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G7/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 30 گرام اندازاً مالیتی -/50000 روپے(2) نقرئی زیور مالیتی اندازاً -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ کومل فاطمہ۔گواہ شد نمبر1 ظہور احمد ولد نذر محمد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 ناصر حفیظ ملک وصیت نمبر 34091

مسل نمبر 84928 میں رشیدہ عامر

زوجہ عامر منیر قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 42سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رشیدہ عامر۔ گواہ شد نمبر1 پیر محی الدین شاہ وصیت نمبر 29307۔گواہ شد نمبر2 عامر منیر خاوند موصیہ

مسل نمبر 84929 میں کوثر پروین

زوجہ ملک محمد انعام اختر قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 53سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I10/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے(2) حق مہر-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کوثر پروین۔ گواہ شد نمبر1 محمد انصر ولد محمد فاروق۔گواہ شد نمبر2 محمد رضوان انعام ولد محمد انعام اختر

مسل نمبر 84930 میں مریم صدیقہ

بنت طاہر یعقوب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G10/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مریم صدیقہ۔گواہ شد نمبر1 طاہر یعقوب والد موصیہ۔گواہ شد نمبر2 سلطان احمد کاشف ولد بشیر احمد طاہر

مسل نمبر 84931 میں شبیر احمد

ولد حسن محمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ پنشنر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک دھتاریہ اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال اندازاً مالیتی -/200000 روپے(2) کمیوٹیشن کی رقم -/650000 روپے (3)12 کنال زرعی اراضی واقع گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/6300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شبیر احمد۔گواہ شد نمبر1 مسعود احمد ولد منظور احمد۔گواہ شد نمبر2 محمد داؤد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 84932 میں ناصر احمد بٹ

ولد محمد شریف قوم بٹ پیشہ مزدوری عمر 25سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219/R.B گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ ناصر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245۔گواہ شد نمبر2 وسیم احمد بٹ ولد ناصر احمد بٹ

مسل نمبر 84933 میں شاہدہ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 31سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر -/50000 روپے(2) طلائی زیور مالیتی اندازاً-/20500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔شاہدہ ناصر گواہ شد نمبر1 منیر احمد وصیت نمبر 62837۔گواہ شد نمبر2 فضیل احمد وصیت نمبر 34295

مسل نمبر 84934 میں رانا مبشر احمد

ولد حکیم عبدالواحد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ھادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7090 روپے ماہوار بصورت پنشن + ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا مبشر احمد۔گواہ شد نمبر1 بلال احمد ولد رانا مبشر احمد۔گواہ شد نمبر2 نعیم احمد ولد رانا مبشر احمد

مسل نمبر 84935 میں نسیم احمد

ولد منظور احمد ظفر قوم گجر پیشہ کارکن عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3865 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نسیم احمد۔گواہ شد نمبر1 سید عبدالمالک ظفر وصیت نمبر 64692۔گواہ شد نمبر2 سید محمود احمد وصیت نمبر 41991

مسل نمبر 84936 میں شازیہ اسلم

زوجہ محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 32سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ اندازاً مالیتی -/30000 روپے(2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شازیہ اسلم ۔گواہ شد نمبر1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243۔گواہ شد نمبر2 عبدالمجید ولد محمد بوٹا (مرحوم)

مسل نمبر 84937 میں طاہرہ حمید

زوجہ عبدالحمید جاوید قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 54سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رام گڑھ مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ (2) حق مہر -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے

ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ حمید۔گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار۔گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 84938 میں شمائلہ تبسم

بنت عبدالحمید جاوید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رام گڑھ مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمائلہ تبسم۔گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار۔گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 84939 میں عبدالبصیر

ولد میاں عبدالحکیم قوم ناگی پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنج مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ 7 مرلہ رہائشی مکان (سات بھائی تین بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالبصیر۔گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید مربی سلسلہ ولد فقیر محمد (مرحوم)

مسل نمبر 84940 میں محمد اصغر

ولد عزیز الرحمٰن قوم انصاری پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1994ء ساکن عیسٰی آباد مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) اڑھائی مرلہ رہائشی مکان (2) 7 مرلہ پلاٹ۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد اصغر۔گواہ شد نمبر 1 امجد اقبال ولد محمد صدیق۔گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 84941 میں عبدالقیوم مغل

ولد فضل کریم مغل قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 10 مرلہ رہائشی پلاٹ مکان مالیتی -/4000000 روپے(2) دوکان فرنیچر مالیتی -/4000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالقیوم مغل۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد ایوب ولد محمد حنیف۔گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد مغل ولد عبدالقیوم مغل

مسل نمبر 84942 میں محمد اشرف

ولد عبدالعزیز قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 1991ء ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اشرف۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد ایوب ولد محمد حنیف۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مغل ولد فضل احمد مغل

مسل نمبر 84943 میں جواد کریم

ولد کریم احمد دھلوی قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹر سائیکل مالیتی -/75000 روپے(2) کار مالیتی -/90000 روپے(3) کاروبار مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جواد کریم۔گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود عابد وصیت نمبر 47629 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد شیخ فضل کریم

مسل نمبر 84945 میں صادقہ بیگم

زوجہ شمیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/2000 روپے (2) بانڈ مالیتی -/100000 روپے(3) طلائی زیور 7 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صادقہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود احمد وصیت نمبر 60539۔گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد سنوری ولد رشید احمد

مسل نمبر 84946 میں ریحانہ ساجد

زوجہ ساجد محمود عابد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے چھ تولے مالیتی اندازاً -/145000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ ریحانہ ساجد۔گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود عابد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد سنوری ولد ممتاز اسلم (مرحوم)

مسل نمبر 84947 میں معید احمد مرزا

ولد مرزا امیر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔معید احمد مرزا۔گواہ شد نمبر 1 محمد خالد محمود ولد محمد یوسف مختار گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد ولد آصف محمود

مسل نمبر 84948 میں عقیل احمد مرزا

ولد مرزا امیر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عقیل احمد مرزا۔گواہ شد نمبر 1 محمد خالد محمود ولد محمد یوسف مختار گواہ شد نمبر 2 معید احمد مرزا ولد مرزا امیر احمد

مسل نمبر 84949 میں قاضی رضوان احمد

ولد قاضی عبدالشکور قوم قاضی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ قاضی رضوان احمد۔گواہ شد نمبر 1 قاضی عبدالشکور ولد قاضی عبدالحمید۔گواہ شد نمبر 2 اکبر محمود خان ولد نسیم احمد خان

مسل نمبر 84950 میں عطاء الکریم

ولد عبدالشکور قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرم آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الکریم۔گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم وصیت نمبر 35372۔گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم وصیت نمبر 46391

مسل نمبر 84951 میں عمر رشید ناگی

ولد رشید احمد ناگی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمر رشید ناگی۔گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ناگی والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 نیاز احمد ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 84952 میں جاوید احمد

ولد چوہدری نیاز احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق پارک اچھرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/14356 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔جاوید احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ وصیت نمبر 30801۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری نیاز احمد والد موصی

مسل نمبر 84953 میں زاہد منور

ولد محمد لطیف منور قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیولری گراؤنڈ لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد منور۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد معین احمد۔گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد ولد معین احمد (مرحوم)

مسل نمبر 84954 میں زین سکندر

ولد سکندر محمود قوم ہندل پیشہ وکالت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیولری گراؤنڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زین سکندر۔ گواہ شد نمبر 1 عظیم احمد ولد یوسف علی خالد۔ گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد ولد معین احمد

مسل نمبر 84955 میں کرامت اللہ

ولد حبیب اللہ قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کمبوہ مبین پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کرامت اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ ولد حبیب اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ قریشی ولد شفیع محمد

مسل نمبر 84956 میں قدرت اللہ

ولد حبیب اللہ (فورمین) قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کمبوہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قدرت اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 کرامت اللہ ولد حبیب اللہ (فورمین)۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ قریشی ولد شفیع محمد

مسل نمبر 84957 میں روبیعہ سلطانہ

زوجہ قدرت اللہ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کمبوہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (2) طلائی زیور 5 تولے (2) حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبیعہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 کرامت اللہ ولد حبیب اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 84958 میں مبشر سلیم

ولد سلیم اللہ طاہر قوم ہاشمی پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار سکیم لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 جمال ناصر ولد ناصر محمود۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم اللہ طاہر ولد رحمت علی

مسل نمبر 84959 میں صائمہ مبشر

زوجہ مبشر سلیم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار سکیم لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 تولے مالیتی اندازاً -/600000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر سلیم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 جمال ناصر ولد ناصر محمود

مسل نمبر 84960 میں رفیق احمد

ولد چوہدری نور احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد وصیت نمبر 60623۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر رفیق ولد رفیق احمد

مسل نمبر 84961 میں نعیم احمد ناصر

ولد عبداللطیف کپورتھلوی قوم...... پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر 84962 میں وسیم احمد

ولد ایم بشیر احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 12 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ احمد وصیت نمبر 31396

مسل نمبر 84963 میں وقاص احمد

ولد محمد افضل قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لونیاں منڈی لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فاروق جمیل کھوکھر ولد جمیل احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 2 عامر حفیظ وصیت نمبر 51170

مسل نمبر 84964 میں عبدالغفور احسان

ولد سردار نورالحق خاں قوم بلوچ پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 500 مربع گز واقع لاہور کینٹ (2) پلاٹس 2 عدد واقع لاہور کینٹ (3) پلاٹ 2 عدد واقع اسلام آباد (4) کار مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالغفور احسان۔ گواہ شد نمبر 1 انعام اللہ احسان نعمان وصیت نمبر 38982۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096

مسل نمبر 84965 میں امتہ الرؤف احسان

زوجہ عبدالغفور احسان قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چھ تولے (2) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرؤف احسان۔ گواہ شد نمبر 1 انعام اللہ احسان نعمان وصیت نمبر 38982۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096

مسل نمبر 84966 میں طاہرہ صدیقہ

بنت حاکم علی قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 2007ء ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ارشد وصیت نمبر 23611 گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر 84967 میں تنویر احمد باجوہ

ولد چوہدری نصیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 46/ ایکڑ واقع داتہ زید کا کا 1/3 حصہ (2) زرعی اراضی 12/ ایکڑ واقع کھوکھر والی کا 1/3 حصہ (3) D.H.A راولپنڈی پلاٹ ایک کنال (4) ترنول راولپنڈی پلاٹ ایک کنال (5) D. H. A لاہور پلاٹس 3 عدد بر قبہ تین کنال (6) سٹیٹ لائف انشورنش لاہور پلاٹ 1 کنال (7) پلاٹ 1 کنال واقع ربوہ کا 1/3 حصہ (8) بینک بیلنس -/300000 روپے (9) سیونگ سنٹر رقم -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/44808 روپے ماہوار بصورت پنشن + ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/270000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ارشد وصیت نمبر 23611۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر 84968 میں ایاز ظفر احمد کاہلوں

ولد چوہدری امتیاز احمد کاہلوں قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خدا بخش کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9250 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایاز ظفر احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 نیاز احمد اعوان ولد چوہدری حاکم علی۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری حبیب اللہ مظہر

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

واقفین نو توجہ فرمائیں

۞ بانی تحریک وقف نو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 19/اگست 1992ء کو واقفین نو کے پروفیشنز کے بارہ میں ہدایت دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

’’مستقبل کی ضروریات کا جائزہ لے کر کہ جماعت آئندہ 10 تا 15 سال میں کس تعداد میں واقفین نو جذب کر سکے گی۔ ر پروفیشنز کے بارہ میں فیصلہ کیا جائے۔‘‘

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 جنوری 2006ء کو بمقام قادیان خاکسار کو ہدایت دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

’’اب چونکہ واقفین نو بڑے ہو رہے ہیں اور ان میں سے ایسے بچے جو سکول کی تعلیم مکمل کر کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ لے رہے ہیں ان سے رابطہ رکھ کر مستقبل میں جماعتی ضروریات کے حوالہ سے ان کی رہنمائی اور منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ نیز وکالت وقف نو کو علم ہونا چاہئے کہ یہ بچے سکول کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد کیا کر رہے ہیں۔‘‘

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ عید الاضحیہ فرمودہ 11 جنوری 2006ء بمقام قادیان میں واقفین نو کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں۔

’’پس ہوش کی عمر کو پہنچ کر آپ اپنے آپ کو دینی تعلیم کیلئے پیش کریں اور اگر اس معیار پر کسی وجہ سے پورے نہ اترتے ہوں (جامعہ کے معیار پر) تو پھر جماعتی نظام سے مشورہ کرنے کے بعد اپنی لائین اختیار کریں۔ جس کی جماعت کو ضرورت ہو۔ جس سے جماعت کو فائدہ پہنچ سکتا ہو‘‘

اسی طرح سیدنا حضور انور نے اپنے دورہ جرمنی 2007ء کے دوران واقفین نو بچوں کی ایک کلاس میں واقفین نو کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

’’آپ لوگ جو وقف زندگی ہیں۔ آپ خود تو فیصلہ نہیں کر سکتے کہ ہم نے فلاں جگہ جانا ہے۔ پڑھائی مکمل کر کے آپ نے اپنے آپ کو پیش کرنا ہے کہ ہم نے وقف کیا ہوا ہے۔ بتائیے ہمیں کہاں لگانا ہے۔‘‘

خلفائے سلسلہ کے مندرجہ بالا ارشادات کی روشنی میں میٹرک یا اس سے اوپر کی کلاسز کا امتحان دینے والے واقفین نو اپنے نتائج آنے پر وکالت وقف نو سے رابطہ فرمائیں۔ اسی طرح ایسے واقفین نو جن کو کسی وجہ سے جامعہ احمدیہ میں داخلہ نہ مل سکے وہ بھی وکالت وقف نو سے رابطہ فرمائیں تاکہ مستقبل میں جماعتی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کی مناسب رہنمائی کی جاسکے۔

اللہ کرے کہ تمام واقفین نو اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے جماعت کیلئے بہترین وجود بن سکیں۔ آمین

(وکیل وقف نو)

ولادت

۞ مکرم شیخ حارث احمد صاحب نائب وکیل التعلیم تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار اور اہلیہ محترمہ عطیۃ القیوم حارث صاحبہ کو مورخہ 30 جولائی 2008ء کو 3 بیٹوں اور ایک بیٹی کے بعد ایک اور بیٹے سے نوازا ہے۔ عزیزم کا نام بشیر احمد سلمان تجویز ہوا ہے نومولود مکرم شیخ محمد نصیر احمد صاحب آف واہ کینٹ حال دارالعلوم غربی صادق ربوہ کا پوتا، محترم شیخ غلام رسول صاحب مرحوم کی نسل سے اور مکرم منیر احمد منیب صاحب واقف زندگی استاد جامعہ احمدیہ سینئر ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی دے اور سلسلہ کے لئے نافع وجود بنائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم عبدالستار خان صاحب امیر جماعت احمدیہ گوئٹے مالا سنٹرل امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی مکرمہ عصمت نازیہ خان صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالمعید خان صاحب کو مورخہ 18 جولائی 2008ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام عبدالمقیت تجویز ہوا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ ان کا پہلا بیٹا عزیزم عبدالمعز خان بھی وقف نو کی مبارک الٰہی تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم عبدالمنان خان صاحب مغلی کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو عبادت گزار، متقی، والدین کیلئے قرۃ العین اور مخلص خادم دین بنائے۔ آمین

☆......☆......☆

تحریک وصیت پر جماعت کا لبیک

۞ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 26 جولائی 2008ء کو جلسہ سالانہ یو۔کے کے دوسرے دن کے خطاب میں نظام وصیت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

’’وصیت کے نظام میں شامل ہونے کی میں نے تحریک کی تھی 2004ء میں اس وقت آخری مسل جو تھی 38183 تھی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ رپورٹ جب تیار کی گئی ہے اس وقت تک آخری مسل جو ہے وہ 88500 ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے وصیت کے نظام میں پاکستان میں سب سے زیادہ احمدی شامل ہوئے ہیں۔ پھر دوسرے نمبر پر جرمنی ہے اور تیسرے نمبر پر انڈونیشیا ہے اور جیسا کہ میں نے کہا ہے خدا کرے کہ اس سال کے آخر تک یہ تعداد ایک لاکھ تک پہنچ جائے۔ اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتوں کے بجٹ بھی بہت بڑھ گئے ہیں اور غیر معمولی ترقی ہوئی ہے اس کے علاوہ مالی قربانیوں میں جماعتیں بہت آگے بڑھ چکی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے‘‘

(صدر مجلس کارپرداز)

ملازمت کے مواقع

۞ اینگرو کیمیکل پاکستان لمیٹڈ کو بورڈ مین ریپنل آپریٹر، بوائلر آپریٹر اور فیلڈ آپریٹر کے لئے نوجوان درکار ہیں خواہشمند احباب درج ذیل ایڈریس پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

recruitment@angro.com

ویب سائٹ: www.angro.com

۞ میزان بینک کو کراچی، لاہور اور اسلام آباد میں اپنی برانچز میں مختلف شعبہ جات میں نوجوان درکار ہیں رابطہ کیلئے: www.meezanbank.com

۞ UBL Fund Managers Ltd کو منیجر ہیومین ریسورسز درکار ہیں رابطہ کیلئے hr@ublfunds.com ویب سائٹ www.ublfunds.com

۞ Descon Engineering Ltd کو مختلف شعبہ جات میں نوجوان درکار ہیں معلومات اور رابطہ کیلئے Careers@descon.com.pk ویب سائٹ www.descon.com.pk

۞ CCL Pharmaceuticals (Pvt) Ltd کو لاہور میں انجینئرنگ منیجر درکار ہیں رابطہ کیلئے carees@ccipharma.com

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 3/اگست 2008ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

8/اگست

8/اگست 1947ء روسی جنرل انیتون ڈینی کن آئیوانووچ Anton Denckin Invonovich کی وفات بعمر 74 سال۔

8/اگست 1992ء نیوزی لینڈ کے سر رابرٹ ملڈون کی وفات بعمر 70 سال۔

8/اگست 1946ء اردو کے شاعر اور مترجم نجیب احمد کی پیدائش

8/اگست 1942ء کانگریس نے ہندوستان چھوڑ دو کی تحریک شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔

8/اگست 1982ء پاکستان کے پہلے وفاقی محتسب سردار محمد اقبال نے اسلام آباد میں اپنے عہدہ کا حلف اٹھایا۔

جلسہ یوم خلافت

(زیر اہتمام: دفتر روزنامہ الفضل)

۞ بفضل اللہ تعالیٰ دفتر روزنامہ الفضل کو مورخہ 13 جون 2008ء کو بعد نماز مغرب احاطہ دفتر کے شمالی جانب سبزہ زار میں خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 2008ء کے سلسلہ میں جلسہ یوم خلافت منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ طاہر فاؤنڈیشن تھے۔ اس پروگرام میں دفتر روزنامہ الفضل کے جملہ کارکنان کے علاوہ دیگر احباب بھی شریک تھے۔ سبزہ زار کو ٹیوب لائٹوں میزوں اور کرسیوں سے خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا تھا اور نہایت خوشگوار موسم میں اس پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض محترم فخر الحق شمس صاحب نائب ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے سرانجام دیئے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد خوبصورت آواز میں ترنم کے ساتھ نظم پیش کی گئی۔ نظم کے بعد محترم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے تقریر کی جس میں انہوں نے خلافت کے حوالہ سے الفضل کا تعارف، اس کی تاریخ اور خلفاء احمدیت کے ارشادات کی روشنی میں الفضل کی برکات کا تذکرہ کیا۔ بعدہ محترم مہمان خصوصی نے خطاب کیا جس میں انہوں نے روزنامہ الفضل کے کارکنان کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ روزنامہ الفضل خلیفہ وقت کی آواز ہے اور یہ خلافت احمدیہ کی ہی جاری کردہ روحانی نہر ہے۔ محترم مہمان خصوصی نے اختتامی دعا کروائی جس کے بعد یہ جلسہ یوم خلافت اختتام پذیر ہوا۔ دعا کے بعد تمام شرکاء کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

پرس، سکول بیگ، کالج بیگ، اٹیچی اور سفری بیگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
دولت BAGS
ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب جنرل سیکرٹری

سالانہ رپورٹ کارگزاری مجلس نابینا۔ ربوہ

یکم جولائی 2007ء تا 30جون 2008ء

مجلس نابینا ربوہ کے قیام کا مقصد یہ تھا کہ احمدی نابینا بھائیوں کو ایسے ذرائع اور مواقع فراہم کئے جائیں جن سے وہ کسی کا سہارا لینے کی بجائے خود دوسروں کا سہارا بن سکیں۔ الحمد للہ کہ یہ مجلس بہت حد تک اس مقصد کے حصول میں کامیابی کے ساتھ اپنا سفر جاری رکھے ہوئے ہے اور خدا کے فضل سے دن بدن ترقی کی شاہراہوں پر گامزن ہے۔ فی الحقیقت یہ مجلس احمدی نابیناؤں کے لئے ایک مضبوط حصار کی حیثیت رکھتی ہے۔

یکم جولائی 2007ء تا 30 جون 2008ء تک مجلس نابینا کو احمدی نابیناؤں کی تعلیم و تربیت فلاح و بہبود و طبع تفریح کے لئے جو کام کرنے کی توفیق ملی اس کی مختصر رپورٹ حسب ذیل ہے۔

دوران سال اہم جماعتی دنوں کی مناسبت سے 5 تقاریب منعقد کی گئیں۔ جن میں جلسہ سیرة النبیؐ جلسہ یوم مسیح موعود، جلسہ برموقع صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی، جلسہ یوم مصلح موعود اور عید ملن پارٹی شامل ہیں۔ ان بابرکت تقاریب کے مواقع پر موقع محل کی مناسبت سے علماء کرام سے استفادہ کیا گیا۔

قومی تہواروں اور دنوں کی مناسبت سے بھی پروگرام منعقد کئے گئے جن میں یوم پاکستان، یوم آزادی، یکم مئی سے 3 دسمبر اور یوم معذوراں کے پروگرام قابل ذکر ہیں۔ نیز 15۔ اکتوبر کو سفید چھڑی کی مناسبت سے ایک خصوصی تقریب بھی منعقد کی گئی۔ ان پروگراموں کی مناسبت سے علمی لیکچرز اور تقاریر کے علاوہ کھیلوں اور ریفریشمنٹ کا انتظام بھی کیا گیا۔

مجلس نابینا کے زیر اہتمام صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کی مناسبت سے ایک مشاعرہ منعقد کروایا گیا۔ نصرت جہاں اکیڈمی نے میزبانی کے فرائض سرانجام دیئے۔

ربوہ میں موجود بزرگان سلسلہ و علماء کرام کے ساتھ صحبت صالحین کے نقطہ نظر سے 12 اجتماعی ملاقاتوں کے پروگرام عمل میں لائے گئے۔

مجلس کی طرف سے دوران سال روزنامہ الفضل ربوہ میں 35 اعلانات اور پورٹس شائع کروائی گئیں۔

دوران سال حضور انور کی خدمت اقدس میں مجلس کی طرف سے 30 خطوط و فیکسز ارسال کی گئیں جن کے حضور انور کی طرف سے انتہائی محبت اور پیار بھرے جوابات موصول ہوتے رہے۔

حضرت مسیح موعود کی درج ذیل کتب کی آڈیو کیسٹس تیار کروائی گئیں۔ آئینہ کمالات اسلام، ازالہ اوہام، سچائی کا اظہار، حجة الاسلام

مجلس نابینا ربوہ کی نمائندگی کرتے ہوئے مرکز اتحاد نابینا فیصل آباد اور پاکستان انجمن نابینا جھنگ کے سالانہ اجلاسات میں 25 رکنی وفد شامل ہوا۔ اس طرح جھنگ کی مجلس عاملہ کی دوماہی میٹنگ میں دو رکنی وفد شامل ہوتا رہا۔ جس میں نابیناؤں کے رفاعی مسائل کو حل کروانے کے علاوہ دعوت الی اللہ کا موقع بھی ملا۔

خلافت لائبریری کے بلائنڈ سیکشن میں روزانہ اوسطاً 7 اراکین استفادہ کرتے رہے جبکہ مجلس نابینا کی ہفتہ وار میٹنگ بروز اتوار ہوتی رہی حاضری اوسطاً 15 رہی۔

عالمی بیعت، صد سالہ خلافت جوبلی، عید الفطر اور عید الاضحیہ کے مواقع پر نظارت امور عامہ اور بعض دیگر مخیّر حضرات کے تعاون سے نقدی کپڑے مٹھائی اور جوتوں کی صورت میں اراکین مجلس کی خدمت میں تحائف پیش کئے گئے۔ نیز شیزان کے تحائف بھی تقسیم کئے گئے۔ ضرورت مند اور مستحق اراکین کی مالی معاونت کی جاتی رہی۔

فضل عمر ہسپتال اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے تعاون سے نابینا اراکین مجلس اور ان کے بیوی بچوں کا فری علاج کروانے میں مدد دی گئی۔

اراکین مجلس کے علمی معیار کو بلند کرنے کے لئے دوران سال بنیادی دینی معلومات اور دینی نصاب کی تیاری کروائی گئی۔ سالانہ تربیتی کلاس مورخہ 24 تا 30 جون 2008ء کو مجلس نابینا کی ہفت روزہ تعلیمی و تربیتی اور فنی کلاس منعقد ہوئی۔ جس کا باقاعدہ افتتاح مورخہ 24 جون صبح 8:30 بجے انصار اللہ مقامی کے ہال میں ہوا مہمان خصوصی مکرم ملک خالد مسعود صاحب صدر مجلس کارپرداز تھے۔ دعا کے ساتھ اس کلاس کا افتتاح ہوا اور تمام شرکاء کی ٹھنڈے مشروبات سے تواضع کی گئی۔

اس کلاس میں بنیادی دینی معلومات اور خلافت کے متعلق 100 سوالات کا نصاب علمی اور ورزشی مقابلہ جات بھی کروائے، علمی مقابلہ جات میں دینی و عام معلومات، حفظ قرآن، حفظ احادیث، آیت استخلاف مع ترجمہ، مقابلہ تلاوت و نظم، تقاریر، بیت بازی، مشاہدہ و معائنہ اور ورزشی مقابلہ میں دوڑ، چھلانگ، کلائی پکڑنا، لمبا سانس (گنتی گننا) شخصی شناخت، میوزیکل چیئرز اور رسہ کشی نابینا بمقابلہ رسہ کشی مہمانان، دوڑ ہاف بلائنڈ اور ثابت قدمی کے مقابلہ جات شامل ہیں۔

اس تربیتی کلاس کے ناظم اعلیٰ مکرم حافظ محمود احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ و نائب صدر اول مجلس نابینا تھے جو ہڈیارہ ضلع لاہور سے تشریف لائے تھے۔

مورخہ یکم جولائی 2008ء کو اس کلاس کی اختتامی تقریب ہوئی جس میں دوران سال مختلف مقابلہ جات اور سالانہ کلاس کے مقابلہ جات اور امتحانات میں اعلیٰ پوزیشن حاصل کرنے والے ممبران کو اور ہمہ وقت تعاون کرنے والے معاونین کو نقد انعامات دیئے۔

مہمان خصوصی مکرم ناظر صاحب امور عامہ جو مکرم ناظر صاحب اعلیٰ و امیر صاحب مقامی کے نمائندہ تھے نے انعامات تقسیم فرمائے۔ انعامات کی تقسیم کے بعد ریفریشمنٹ کے ساتھ تقریب اختتام کو پہنچی۔ الحمد للہ

آخر میں مجلس اپنے ان تمام محسنوں، کرم فرماؤں اور ادارہ جات کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہے جنہوں نے سارا سال اور اس ہفت روزہ کلاس میں کسی طرح بھی تعاون فرمایا اور تمام معاون ممبران کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہے جنہوں نے مصروفیت کے باوجود اس کلاس میں شامل ہو کر خدمت اور معاونت کی اللہ تعالیٰ تمام ادارہ جات، مخیّر حضرات و ممبران و معاونین کو جزاء احسن عطا فرمائے اور سب کی مساعی اور معاونت قبول فرمائے۔ آمین

تمام ادارہ جات مخیّر حضرات و افراد و معاونین کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز ہمیں بھی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ احسن رنگ میں بہتر سے بہتر پروگرام پیش کرنے اور خلیفہ وقت کی توقعات پر پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مبشر احمد صاحب دارالشکر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم محمود انور صاحب بعارضہ خونی پیچش شدید بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کو صحت و سلامتی سے نوازے اور شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ جولائی 2008ء مبلغ -/135 روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ربوہ میں طلوع و غروب 8۔ اگست

طلوع فجر	4:55
طلوع آفتاب	6:26
زوال آفتاب	1:14
غروب آفتاب	8:02

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

صاحب جی کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
047-6214300

NJ
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

قانونی مشاورت و قانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

MBBS کے داخلے شروع
نئے سال کے داخلے شروع ہو چکے ہیں جو طالب علم F.Sc کے امتحان دے رہے ہیں وہ بھی ابھی سے رجوع کریں۔
South East University (China)
OSH State University (Kyrgyzstan)
American Institute of Medicine (Seychelles)
Mr. Farrukh Luqman
Education Concern®
67-C, Faisal Town, Lahore.
Mob:0302-8411770,042-5177124,5162310

FD-10

مکان برائے فروخت
ناصر آباد جنوبی میں 5 مرلہ مکان 4 کمرے کیچن ڈبل باتھ صحن گیس اور بجلی وغیرہ سہولیات سے آراستہ ہے
برائے فروخت ہے۔ پراپرٹی ڈیلرز سے معذرت
صبح 8 سے دوپہر 12 بجے رابطہ 0333-9793265

جنریٹر برائے فروخت
Kipor کا جنریٹر 10kw ساؤنڈ پروف اور نئی حالت میں Mod NO:KDE 12STA ڈیزل
ناصر خلیل دارالصدر جنوبی ربوہ
047-6211670
0301-7972925